طبی مرکزِ اشاعت کامل بک ڈپو لاہور کا سلسلہ مطبوعات نمبر ۱۰۸

اعمالِ کچلہ

جس میں کچلہ کے متعلق قدیم وجدید تحقیقات وتجارب یونانی
ویدک اور ڈاکٹری نقطہ نگاہ سے پیش کئے گئے ہیں

اثرِ قلم

حکیم عبدالمجید صاحب عتیقی

جسے

کارکنان کامل بک ڈپو لاہور

نے مقبول عام پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

قیمت ـــــــ بارہ آنے

فہرست مضامین اعمال کچلہ

مختلف نام کے عنوان سے کچلہ کے جو نام پیش کئے گئے ہیں ان میں ع سے مراد عربی، ف فارسی، ہ ہندی، بنگالی، ما مارواڑی، دہ دراوڑی، م مرہٹی، گ گجراتی، ک کرناٹکی، ت تلنگی، س سندھی، تا تامل، ملیالم، س سنسکرت، ان انگریزی، لا لاطینی اور سر سے سریانی مراد ہے۔

مینجر

باب اوّل

کُچلہ

مختلف نام (معروف)، کچلہ (ع)، ہالک الکلب۔ حب الغراب۔ قاتل الکلب۔ الجوز المقئ (ف) فلوس ماہی۔ کیچلہ (ہ)، کچلہ۔ کاگ پھل۔ کاگ تندی (ب) کنچلے۔ کچیلا (م)، کچیلا (مدا)، ہوش شٹی (م)، کاجرا۔ کارسکار۔ کچیلا (گ)، جبیرکوچیلام (ک)، کانجی بار (کو)، کاریاردکو (ت)، مشٹی گنجا۔ (سند)، زہر کچلو (تا)، ئیشتی کوٹے (ل)، کانجی رم (س)، کارسکر۔ کمپاک۔ شپی تندو۔ دِش ورم۔ گر۔ ورم۔ امپھل۔ کپاک۔ کال کوتمک۔ کپلوسکر کٹ۔ تندو۔ کپچڑ۔ دتل۔ چیٹ مشٹی۔ شمشٹی چپا، زنبال۔ عشتیشکا (ران)، پائزن نٹ۔ وامٹ نٹ۔ ڈاگ پائزن (لاطینی) نکس وامیکا (سر) اذاراقی۔

اس کے درخت کو لاطینی میں سٹرکنوس نکس وامیکا کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ کچلہ کتوں کے لئے خاص زہر ہے اور ان کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے عربی میں اس کو ہالک الکلب یا قاتل الکلب (کتے کو مارنے والا) کہتے ہیں۔ بالکل اسی طرح انگریزی میں یہ ڈاگ پائزن (کتے کا زہر) سے موسوم ہے۔ پھر یہ کہ یہ دوا کووں کے مارنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اس لئے اس کو عربی میں حب الغراب بھی کہتے ہیں۔ اس کی شکل مچھلی کے کھپرے

سے ملتی ہے۔ اسی وجہ سے فارسی میں فلیس ماہی کے نام سے مشہور ہے۔ اس کا لاطینی نام نکس وامیکا دو کلمات سے مرکب ہے۔ ایک نکس جس کے معنے جوز میں دوسرا وامیکا جس کے معنے مقئی ہیں۔ اس لئے نکس وامیکا کا لفظی ترجمہ الجوز المقئی یا جوز القے ہے۔ اس لئے متاخرین اطبائے مصر نے اپنی تالیفات میں جوز القے کو نکس وامیکا کا مترادف لکھا ہے۔ انگریزی لفظ والٹ نٹ بھی جوز القے ہی کے معنی رکھتا ہے ؛

قدیم تاریخ یہ دوا متقدمین اطبائے یونان کو معلوم نہ تھی۔ چنانچہ ڈاکٹر فلکی جر اپنی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) میں لکھتا ہے۔ کہ متقدمین اطبائے یونان یا یورپ کو یہ دوا معلوم نہ تھی۔ اور غالباً اطبائے عرب سے یہ دوا طب جدید میں داخل ہوئی۔ ہندوستان میں اگرچہ کچلہ کثرت سے پیدا ہوتا ہے لیکن ڈاکٹر ڈیموک مولف فارماکوگرافیا انڈیکا (تاریخ الادویہ ہندیہ) کے قول کے مطابق یہ ہندوستان میں دواءً مستعمل نہ تھی۔ کیونکہ پرانی کتب ویدک میں اس کا ذکر نہیں۔ البتہ شارنگ دھر وید نے رش مشٹی کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے بعض اس کو کچلہ سمجھتے ہیں۔ لیکن مصنف بھاؤ پرکاش لکھتے ہیں کہ رش مشٹی کے پھل کھائے جاتے تھے جس کو سنسکرت میں ڈوڈیکا اور ہندی میں کریعا کہتے ہیں۔ البتہ اس دوا کا ہندی نام کچلہ کا ذکر فارسی کی بعض پرانی کتابوں میں کچلا کے نام سے ہے۔ بہرحال یہ دوا سولہویں صدی عیسوی میں اہل یورپ خصوصاً اہل جرمنی کو معلوم ہوگی اور تقریباً سنہ ۱۵۴۰ء میں ڈاکٹر ویلیریس کارڈس نے اس کا تحقیقی طور پر ذکر کیا ہے۔ یہ دوا باقاعدہ طور پر انگلستان میں سنہ ۱۷۴۷ء سے دوا فروشوں کی دوکانوں پر بکنے لگی لیکن اس زمانہ میں زیادہ تر یہ کتوں، بلیوں اور کووں کے مارنے کیلئے استعمال کی جاتی تھی۔ بطور دوا اس کا استعمال اس وقت نہ تھا۔ متقدمین اطبائے عرب تو قیح ماہی کو علی اختلاف الاقوال جوز القے کہتے تھے جس کو ڈاکٹر نباتی اصطلاح میں

ٹرچی کیلیا اپی ٹریکا کہتے ہیں لیکن متاخرین اور موجودہ اطبائے مصر وغیرہ اذاراقی یعنی کچلہ کو جوز القے کہتے ہیں جس کا نباتاتی اصطلاحی نام نکس وامیکا ہے۔ اور اسلامی اطبائے ہند اس کو جوز القے کہتے ہیں۔ جسے نباتاتی اصطلاح میں انڈیا ڈوڈی ٹورم کہتے ہیں۔ متقدمین اطبائے عرب کا جوز القے (رفیح یانی) اور اسلامی اطبائے ہند کا جوز القے (دین ہیل) اگرچہ دو مختلف دوائیں ہیں لیکن یہ اپنے افعال و خواص میں بالکل مشابہ ہیں۔ کیونکہ ان دونوں دواؤں میں سیپونین نامی جوہر فعل موجود ہے۔ مگر موجودہ اطبائے مصر کا جوز القے (اذاراقی یعنی کچلہ) مذکورہ بالا ہر دو دواؤں کی نسبت ایک بالکل مختلف اور سمی دوا ہے۔ ڈاکٹر ولیم ڈائی موک نے اپنی مصنفہ کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا میں شیخ الرئیس بوعلی سینا کا قول بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ شیخ نے اذراقی کو زبد البحر (ایک قسم کا کف دریا) لکھا ہے مگر تحقیق کے بعد یہ معلوم ہوا کہ خود ڈاکٹر ڈائی موک ہی کو اشتباہ ہوا ہے کیونکہ اس نے غلطی سے اذرانی (ایک قسم کا کف دریا) کو اذراقی پڑھا۔ اور ایک نقطہ کی زیادتی سے ڈاکٹر موصوف نے شیخ کی شیخیت پر حرف رکھا۔ حالانکہ بوعلی سینا کی ذات طب میں مسلم ہے۔

سٹرکنینا اذراقی (کچلہ) کا جوہر ہے۔ اس جوہر کو ۱۸۱۸ء میں پیلے ٹیر کیمیادان نے بیبے پاچیلے سے اور پھر کچلے سے حاصل کیا۔

مقام و موسم پیدائش

کچلہ کا درخت ویسٹ انڈیز (جزائر شرق الہند) کوچین لنکا۔ چائنا اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ ہندوستان کے گرم حصص۔ مدراس اور آسام میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور موسم گرما ہی میں پھل دیتا ہے۔

ماہیت و شناخت

کچلہ کا درخت چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے جس کے پتے

بلاب کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں لیکن اس سے زعم پہکو ہندی میں چاندنی بڑا کہتے ہیں

پتوں کے کنارے تیز اور بو بہت ثقیل ہوتی ہے۔ اگر انہیں ہاتھ سے ملیں تو ان سے زرد رنگ کی چپکنے والی رطوبت نمودار ہوتی ہے۔ اس کے پیڑ کی شاخیں پتلی اور دراز ہوتی ہیں۔ اور بہت سخت کہ مشکل سے کٹتی ہیں۔ اس کی پھلی باقلا کی پھلی کی طرح انگلی کے برابر لمبی ہوتی ہے جس کے اندر تخم (کچلہ) ہوتا ہے۔ پھل کا گودا سفید ہوتا ہے جو کھایا جاتا ہے۔ یہ گودا تخم کے اطراف میں لگا ہوتا ہے۔

صاحب خزائن الادویہ اطباء کی رائے سے اختلاف کرتے ہیں۔ اور اس کی ماہیت و شناخت یوں بیان کرتے ہیں:-

میں نے جو اس پھل کی تصویر دیکھی ہے۔ اس کی تشبیہ باقلا کی پھلی سے نامناسب ہے۔ وہ تو گول اور موٹا نوکیلا اور اخروٹ یا نوکیا آڑو کی طرح ہوتا ہے۔

ہر ایک پھل میں چار بیج ہوتے ہیں۔ یہ بیج کچلہ ہے۔ یہ بیج گول اور چپٹا ہوتا ہے جس کا قطر ایک انچ اور موٹائی ¼ انچ۔ ناف دار اور ایک جانب سے کسی قدر قبہ دار اوپر سے رنگت خاکی لیکن اندر کا مغز نیم شفاف پیلا سینگ کی طرح سخت۔ تخم (کچلہ) کی پوست پر بہت سے ریشم کی مانند چھوٹے چھوٹے سفید اور چمکدار رونگٹے ہوتے ہیں۔ بیجوں کا مزہ نہایت تلخ اور [illegible] کچلہ کے اندر سے ایک پردہ نکلتا ہے جس کو جیبھی کہا جاتا ہے۔

جدید تحقیق

(۱) اس میں سٹرکنین ۱ سے ۱.۵ بلکہ ۲ فیصدی تک (۲) بروسین ۱.۵ سے ۵.۱ بلکہ کبھی ۳ فیصدی تک (۳) آئی گے سورک ایسڈ جس میں سٹرکنین اور بروسین دونوں شامل ہوتی ہیں (۴) لوگے نین ملیکے اثر

گوکوسائیڈ (۵) فیٹ وشوگر۔ اس کے علاوہ اس میں گوند۔ نشاستہ اور موم وغیرہ بھی ہوتا ہے۔

طبیعت:۔ درجہ سوم میں گرم وخشک۔

نسبت ستارہ:۔ اپنے افعال کی وجہ سے ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔

مضرت واصلاح: غیر مدبر یا زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے تشنج اور اختلاط عقل پیدا کرتا ہے۔ نشہ آور ہے۔ بیرونی طور پر بکثرت سے استعمال کیاجائے تو آبلے پیدا ہوجاتے ہیں۔ شکر۔ شوربہ چرب۔ لعابات اور تمام روغنیات سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ وید حضرات جولائی کی جڑ۔ درخت انکول کے اجزا۔ کیوڑے کا پھول۔ درخت جامن کی چھال اور جامن کو اس کا مصلح خیال کرتے ہیں۔

بدل: بعض افعال میں بھلانواں اور بعض میں نعنعہ

مقدار خوراک: کامل ۲ رتی سے ۴ رتی تک اور ناقص نصف سے ۲ رتی تک۔ جوہر کچلہ (اذاراقین) کی مقدار خوراک $\frac{1}{40}$ گرین سے $\frac{1}{15}$ گرین تک۔ کچلہ تین ماشے سے ساڑھے چار ماشہ تک مقدار میں کھانا مہلک اثرات کا حامل ہے۔ بعض طبائع میں اس سے بھی کم مقدار بھی ہلاکت خیز ثابت ہوئی ہے۔ جوہر کچلہ نصف گرین مہلک ہے۔ بچوں کو $\frac{1}{4}$ گرین بھی ہلاک کر ڈالتی ہے۔ رب ادارقی بالعموم ۳ گرین تقریباً $\frac{1}{2}$ ارتی کی مقدار میں دنیا مہلک ہوتا ہے۔

افعال وخواص

بیرونی طب یونانی: کچلہ خارجی طور پر جالی محلل ورم اور منضج ہے۔ چنانچہ جلدی امراض کلف۔ مرض جرب متقرح اور خارش جس کی

پیپ پڑ جاتی ہے۔ اداویہ چنبل پر پانی میں تھوڑے گھس کر ضماداً یا طلاءً استعمال کرتے ہیں۔ نیز بلغمی امراض فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ درد مفاصل۔ عرق النسا اور درد کمر میں دوسری ادویہ کے ہمراہ یا منفرداً مختلف روغنیات میں جلا کر مقام ماؤف پر مالش کرتے ہیں۔ عضو مخصوص کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے بعض مقوی باہ ادویات کے ہمراہ اس کا حاصل کردہ روغن طلاءً مستعمل ہے۔

داخلاً استعمال کرنا تقویت باہ اور اعصاب کا باعث ہے۔ ریحی بلغمی امراض وعوارض نیز سرد امزجہ کے لئے تریاق کا درجہ رکھتا ہے۔ فساد خون کے آغاز میں بے حد نفع بخشتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے اور ہضم کے فعل کو تقویت پہنچاتا ہے۔ بڑھاپے میں مزاج کی برودت اور اعصاب کے ضعف کی وجہ سے کثرت پیشاب کی جو شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ اسے دور کر دیتا ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ نقرس اور درد کمر نیز رعشہ میں معمولی مقدار میں استعمال کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ جن کے مزاج بارد ہیں اس کا استعمال ریاح احتراق خلط طبعی مزاج میں تبدیل کرنا اس کا خاصہ ہے۔ ضعف امعا کی وجہ سے جو قبض ہو جاتا ہے اسے دور کرتا ہے۔ منفث و مخرج بلغم ہے۔ سرفہ، ضیق النفس اور سل میں بھی کارآمد ہے۔ بچوں کے ضعف مثانہ کا دافع ہے۔ قروح خبیثہ، آتشک، ناسور اور طاعون کی گلٹیوں کو دفع کرتا ہے۔ محرک نخاع اور مقوی قلب ہے۔ سگ دیوانہ کے زہر کے لئے تریاقیت رکھتا ہے۔ صاحب دارا شکوہی لکھتے ہیں کہ کچلہ قولنج ریاحی میں بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

مصنف تالیف شریفی حکیم شریف خان مرحوم اپنے تجربات میں لکھتے ہیں۔ کہ کچلہ بدن کے قویٰ کی افزائش کا باعث ہے۔ سوداوی امراض کا دافع ہے اور بالوں کو سیاہ کرنے میں کارآمد ہے لیکن مدت تک اس کا استعمال رعشہ پیدا کر دیتا ہے۔

حکیم اعظم خاں دہلوی کچلہ کو سمی قرار دیتے ہوئے اس کے استعمال سے اختلاف

کرتے ہیں۔ ان کا مشورہ ہے کہ شدید ضرورت کے وقت ادویہ مسہلہ کے ہمراہ استعمال کرنے میں مضائقہ نہیں۔ ادویہ ممسکہ اور باہیہ کے ساتھ اسے دینا بشرطیکہ مزاج کے موافق ہو۔ تو بے حد تقویت کا موجب ہوا کرتا ہے۔

بقول اطبائے ویدک
کچلہ تولید صفرا کا باعث۔ دوشوں (اخلاط) کا جلانے والا اور تیز زہر ہے۔ دافع تپ اور باد ہے۔ مقوی بدن۔ قولنج ریاحی۔ سنگرہنی کا درد، لقوہ، ادھرنگ اور دردِ پشت کو دور کرتا ہے۔ استرخاء اور گٹھیا نیز ہیضہ کا دافع ہے۔ پتھری کو توڑ کر بہا دیتا ہے۔ خارش تر جھائیں۔ کلف اور چہرے کی سیاہی کو زائل کر دیتا ہے۔ استسقائے لحمی کو مفید ہے۔ مقوی باہ مغلظ منی۔ دافع جریان اور ممسک ہے۔ ضعف مثانہ کو دور کرتا ہے مدر حیض و بول ہے۔

بیخ
اس کی جڑ سانپ کاٹے کا مجرب علاج ہے۔ بچھو کے درد کی مسکن ہے۔ خون بواسیری حابس اور مسوں کے درد کو سکون دیتی ہے۔

ست کچلہ
ویدوں کے خیال میں کچلہ کا ست ایسے بخاروں کو دور کرنے میں بالخاصہ مفید ہوتا ہے جو مرطوب اور خراب آب و ہوا کی وجہ سے اکثر ہو جایا کرتا ہے۔ ضعف باہ امراض معدہ کے دفعیہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اپنی مسہلانہ تاثیر کی وجہ سے دائمی قبض کو دور کرتا ہے۔

بروئے طب جدید
داخلی اثرات۔ معدہ و امعاء۔ کچلہ اور اس کے جوہر سٹرکنین (اذاراقین) اشد تلخی کی وجہ سے بہترین سٹومیکک (مقوی معدہ) اور ٹانک (تقویت بخش) ہیں۔ ان سے معدہ کی غشائے مخاطی (ممبرین) میں خون کا دوران زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رطوبت معدہ (گیسٹرک جوس) زیادہ ترشح پانے لگتی ہے اور حرکت معدہ زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر اشتہا بڑھ جاتی ہے اور ہضم تیز ہو جاتا ہے۔ اس کے مسہل اثرات کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ چونکہ

اس کے استعمال سے انتڑیوں کی دودی حرکت (پیریسٹلٹک موشن) بڑھ جاتی ہے اس لیے امعاء فضلات کے اخراج کی طرف مائل ہوجاتی ہیں:

خون بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے یا پرادمیوکس ممبرین سٹرکینین خون میں جذب ہو کر اس شکل میں یعنی اذا ساٹیں خون میں دورہ کرتی ہے اگر خون کو سٹرکینین کے ساتھ ملا کر اس کو ہوا میں خوب ہلایا جائے تو اس میں آکسیجن کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور کاربانک ایسڈ کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔

دوران خون و قلب عضلات قلب اور مرکز قلب پر سٹرکینین کے تحریک کنندہ اثر سے قلب کی حرکت تیز ہوجاتی ہے۔ بہت تھوڑی مقدار میں دینا بھی قلب کی تحریک کو بڑھا دیتا ہے۔

حکیم علی ضیا

خون کے دباؤ میں زیادتی اس کے استعمال سے سارے جسم میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ (الف) میڈلا (راس النخاع) میں ویسوموٹر سنٹر (مرکز محرک عروق) پر براہ راست اثر کرتا ہے جس وجہ سے تمام جسم کے عروق سکڑ جاتے ہیں۔ پھر (ب) اسفکسیا کے ہوجانے سے وریدی خون سے بھی مرکز مذکور پر محرک اثر پڑتا ہے اور (ج) عضلات جسم کے متواتر سکڑنے سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے یعنی تمام جسم کی شرائین کے سکڑ جانے اور دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہونے سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ حرکت تنفس کے بند ہوجانے کے تھوڑی دیر بعد تک حرکت قلب جاری رہتی ہے لیکن موت کے بعد قلب منقبض حالت میں رہتا ہے:

حرکت تنفس چونکہ سٹرکینین دماغ کے پچھلے حصہ میڈلری (راس النخاع) اور سپائنل (نخاعی) مراکز تنفس کو کافی تحریک پہنچاتی ہے اس لیے تنفس گہرا اور تیز ہوجاتا ہے۔ ملکہ نخاعی مرکز تنفس پر اس قدر متحرک اثر ہوتا ہے کہ اگر میڈلا یعنی راس النخاع

سے نیچے نخاع کو کاٹ دیا جائے۔ تب بھی حرکت تنفس قطعی طور پر بند نہیں ہوتی جیسا کہ عموماً ہوا کرتا ہے اور اگر نخاع کو قطع کرنے کے بعد سٹرکینین دی جائے تو حرکت تنفس لوٹ آتی ہے۔ سٹرکینین کی تاثیر سے چونکہ عضلات تنفس بھی عام عضلاتی تشنج میں شامل ہوتے ہیں اس لئے ان کے عود تک۔ تشنج حالت میں رہنے سے دم بند ہو کر بعض ہمیشہ کی نیند سو جاتا ہے۔

حرارت بدن عضلات کے غیر معمولی طور پر سکڑنے سے کبھی جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

دماغ دماغ سٹرکینین سے متاثر نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ موت تک حواس معطل نہیں ہوتے اور ہوش برابر قائم رہتا ہے اس کی قلیل مقدار تو اسے عقل و فکر کو تقویت دیتی ہے اور حواس خمسہ بالخصوص دیکھنے اور سننے کی قوتیں تیز ہو جاتی ہیں اور مریضہ بصارت (فیلڈ آف ویژن) خاص کر نیلی رنگت کے لئے بڑھ جاتا ہے۔

نخاع (میڈلا ڈ کارڈ) میڈلا یعنی سانس النخاع میں تین اہم مرکز (۱) مرکز تنفس (۲) مرکز قلب اور (۳) مرکز محرک عروق کو سٹرکینین تحریک پہنچاتی ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے جسم میں ٹیٹنس یا تشنج (کزازی تشنج) پیدا کرتی ہے اور یہ کلیہ نخاع کے موٹر زدسیپٹو رکی شعبی خلیات (پر قوی) محرک تاثیر ہونے اور نخاع کی کن ڈکیٹو پاور (قوت ایصال) کے بالعموم شدید بڑھ جانے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ تجربات سے اس بات کو ثابت کیا گیا ہے کہ سٹرکینین سے جسم میں شامل کرنے کے تشنج ہونے لگتا ہے وہ دماغ یا اعصاب یا عضلات کی تحریک کے سبب سے نہیں ہوتا کیونکہ اگر نخاع کو دماغ سے علیحدہ کر دیا جائے تب بھی سٹرکینین کی تاثیر سے تشنج ہونے لگتا ہے۔ اور اگر نخاعی اعصاب کی ساختی

جڑوں کو کاٹ دیا جائے تو جن اعضا میں وہ منقطع اعصاب جاتے ہیں۔ ان میں تشنج نہیں ہوتا۔ البتہ اگر نخاعی اعصاب کی پچھلی جڑوں کو کاٹا جائے تو تشنج ہو سکتا ہے بشرطیکہ نزدیک کے عصبی سرے کو تحریک پہنچائی جائے۔ پس اس سے صاف ظاہر ہے کہ نخاع پر ہی سٹرکنین کا اثر ہونے سے تشنج پیدا ہوتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سٹرکنین کا خاص اثر سپائنل کارڈ کے اینٹیریر کالم کے سیل کے اس حصہ پر ہوتا ہے جہاں سے موٹر ریشے شروع ہوتے ہیں۔ اور تحریک معکوسہ اس قدر بڑھ جاتی ہے۔ کہ ذرا سی تحریک مثلاً ہوا لگنے یا شور و غل سے فوراً تشنج ہونے لگتا ہے؛

اعصاب و عضلات

حرکتی اعصاب اور عضلات پر سٹرکنین کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زہریلی مقدار میں اس کو دینے سے بالآخر حرکتی اعصاب قدرے سست پڑ جاتے ہیں۔ اور یہ نتیجہ ساخت اعصاب کے صرف یا کمزور ہونے سے پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ خود اعصاب پر دوا کی یہ تاثیر ہے متوسط مقدار میں اس کے مقامی استعمال سے مقامی حرکتی و حسی اعصاب کو تحریک ہوتی ہے۔

جسمانی تغیرات

ریٹیابولزم (سٹرکنین کی تاثیر سے حرکات جسم کے بڑھ جانے کے سبب آکسیڈیشن (آکسیجن یا نسیم کا جسم میں جذب ہونا) کو قدرتاً تحریک ہوتی ہے جس کی وجہ سے جسم میں آکسیجن زیادہ جذب ہونے لگتی ہے اور کاربانک ایسڈ گیس کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور یہ اثرات مرکزی نظام عصبی کی تبدیلیوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ عضلات کے دوران تشنج میں جگر اور عضلات کی گلائکوجن (نشاستہ کبدی) میں کمی آجاتی ہے۔ بلکہ اگر تشنج کچھ عرصہ تک رہے تو وہ بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔ اور جن حیوانات پر سٹرکنین کے تجربات کئے جاتے ہیں۔ ان کے بول میں شکر آنے لگتی ہے جس کی بابت ایک وقت یہ

خیال کیا جاتا تھا کہ یہ سٹرکنین کی تاثیر مخصوصہ کے سبب آتی ہے لیکن بعد میں ثابت ہوا کہ جزئی اسپ گیک یا حبس تنفس کے سبب سے آتی ہے۔

اعضائے تناسل متوسط مقدار میں دینے سے یہ خواہش جماع کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ رائیفرو ڈیزی (ایک مقوی باہ) ہے۔

اخراج جسم سے اس کا اخراج بہت آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ یہ اعضاء خصوصاً دماغ میں دنوں تک چپکی رہتی ہے اور اگر اس کو تھوڑی مقدار میں مدت تک بار بار یا ہر روز دیا جائے تو یہ جسم میں جمع ہو جاتی ہے۔ اس لئے سٹرکنین رکیومیولیٹو (مجتمع جسم میں جمع ہونے والی) ہے۔ یہ براہ بول کسی قدر تو بلا تغیر اور کسی قدر سٹرکنک ایسڈ میں تبدیل ہو کر خارج ہوتی ہے۔

برداشت بعض لوگوں کو سٹرکنین کی نسبتاً زیادہ برداشت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں بعض آدمی غالباً قوت باہ کے لیے پان میں صبح و شام علاوتا کچلہ کھاتے ہیں عموماً ½ گرین کی مقدار سے شروع کر کے ۲۰ گرین روزانہ تک کھانے لگ جاتے ہیں اور بعض لوگ سالم کچلہ کھا جاتے ہیں۔

خارجی اثرات سٹرکنین اور کچلہ دونوں ایک قوی زہر سمجھے جاتے ہیں اس لئے اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہونے کے باوجود ان کا خارجی استعمال ممنوع ہے۔

خواہش شراب جو ہر کچلہ کو بذریعہ جلدی پچکاری یا بذریعہ دہن دیا جائے۔ تو دونوں صورتوں میں طلب شراب کی خواہش کو کم کر دیتا ہے۔

کچلہ کے عام جسمی اثرات

کچلے کی زیادہ مقدار زہرین اشرہ کھانے سے چند ساعت بعد اس کی زہریلی

علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ اور سٹرکینن (جو سرکچلہ) کی چھوٹی سے چھوٹی خوراک جو
ہلاک نتائج پیدا کر سکتی ہے ½ گرین ہے۔ اس کے کھانے کے نصف سے ایک
گھنٹہ بعد اعضاء شکنی ہونے لگتی ہے۔ طبیعت بے چین ہوتی ہے۔ پشت، بازوؤں
اور ٹانگوں میں درد کی ٹیسیں محسوس ہونے لگتی ہیں۔ اور اعصاب و عضلات سکڑنے
لگتے اور سخت پڑ جاتے ہیں۔ پھر زور زور سے ٹے ٹنک ین و تشنج (کزازی تشنج)
ہونے لگتا ہے یعنی سٹرکینن کی زہر سے تمام بدن میں جو حالت تشنج پیدا ہوتی ہے وہ
بالکل ٹے ٹے نس یعنی کزاز کے مشابہ ہوتی ہے۔ جسم کا تقریباً ہر حصہ ایک ہی وقت میں
متاثر ہوتا ہے۔

مسموم بلند پکارتا ہے۔ انگلیوں کی مٹھیاں بند ہو جاتی ہیں۔ سر پہلے آگے کی
طرف اور پھر پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے اور تمام جسم عضلات کے زور سے متشنج ہونے
کے سبب بالکل اینٹھ کر تختہ بن جاتا ہے۔ نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور حرارت
جسم میں قدرے اضافہ ہو جاتا ہے۔ سماعت و بصارت بھی قدرے تیز ہو جاتی ہے۔
تشنج کا دورہ پہلے پہل غیر شدید ہوتا ہے۔ مسموم کی جلد پر پسینہ آ جاتا ہے اور وہ تکان
محسوس کرتا ہے۔ ذرا سی تحریک مثلاً بدن پر ہوا لگنے یا شور و غل ہونے سے دورہ تشنج
ہو جاتا ہے۔

عضلات کے اینٹھ جانے سے تنفس میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ چہرہ کا رنگ
نیلگوں اور آنکھیں باہر کو ابھر آتی ہیں اور مریض کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ عضلات
چہرہ کے متشنج ہونے سے جھوٹی مسکراہٹ اور دانت دکھائی دیتے ہیں (رائی سس سارڈونی کس)
کی حالت پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ منہ کے کونے کھنچ جاتے ہیں۔ مسموم ہنستا ہوا معلوم ہوتا
ہے۔ اس حالت میں مریض کو اگر قوی دل آدمی بھی دیکھے تو اس پر بھی دہشت طاری
ہو جاتی ہے۔ البتہ اس میں یہ حالت نہیں ہوتی۔ بلکہ جبڑے کے عضلات موت سے ذرا

پیلے متشنج ہوتے ہیں۔ عضلات پشت کے متشنج ہونے کی وجہ سے تمام جسم مثل کمان خمیدہ ہوکر صرف مسموم کا سر اور ایڑی چارپائی پر لگی رہتی ہے۔ بالآخر حالت تشنج میں دم بند ہوکر موت واقع ہوجاتی ہے:

علاج ڈاکٹری نقطہ نگاہ سے

سب سے پہلے مسموم کے معدہ سے زہر نکال دیں، تشنج شروع ہونے سے اسٹمک ٹیوب سے معدہ کو دھوڈالیں یا مقیات دے کر قے کرائیں۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ایپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۱۰ سے ۱/۵ گرین کی جلدی پچکاری بہت مفید ہوتی ہے۔ اسٹمک ٹیوب کا استعمال کلوروفارم دے کر کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جب ٹیوب کو حلق میں داخل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو اس کے بعد اکثر سخت تشنج واقع ہوجایا کرتا ہے۔ معدہ کو خالی کرنے کے بعد ۲۰ سے ۴۰ گرین ٹے نین، ۲ اونس پانی میں ملا کر پلائیں یا ٹے نک ایسڈ کے مرکبات مثلاً تیز چائے پلائیں۔ معدہ میں سٹرکنین روبسر تحلیل ہے۔ ساتھ ٹے نین کے ملنے سے سٹرکنین ٹے نیس ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جس کو فوراً نکال دیا جائے کیونکہ وہ گیسٹرک جوس یا رطوبت معدہ کی تاثیر سے متفرق ہوجاتا ہے اور سٹرکنین پھر جلد خون میں جذب ہوکر سمی علامات پیدا کرتی ہے۔ ٹنکچر آیوڈین ۲ منم نصف گلاس پانی میں ملا کر پلائیں۔ اور پھر فوراً کوئی مقئی دوا استعمال کرائیں۔

پٹاسیم برومائیڈ ۲ ڈرام کلورل ہائیڈریٹ ۴۰ گرین کو ۴ اونس پانی میں شامل کرکے پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو یہ خوراک مکرر کردیں۔ اگر مسموم دوا نہ پی سکے تو بذریعہ حقنہ دیں۔ تشنج کو دور کرنے کے لئے مریض کو تھوڑا تھوڑا کلوروفارم سنگھائیں۔ لیکن اس بات کی احتیاط رکھیں کہ مریض پر کامل بے ہوشی طاری نہ ہوجائے۔ تھوڑا سا سنگھانا کافی ہے۔ جب کلوروفارم سے تشنج دور ہوجائے تو استرخا کی علامات پیدا

ہوجاتی ہے جس کے لئے پٹاسیم برومائڈ اور کلورل ہائیڈریٹ کا مرکب بہت مفید ہوتا ہے۔ مسموم کے جب عضلات مسترخی ہو کر دم رکنے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں:

علاج طب یونانی نقطہ نظر سے

مسموم کو تشنج سے قبل گلے کا دودھ اور گھی بار بار پلا کر قے کرانا اور [illegible] جمیلی کی جڑ پانی میں جوش دے کر پلانا نہایت مفید ہے۔ لعابیات میں روغن بادام ملا کر پلائیں مرغی کا شوربہ بہت زیادہ روغن کھلانا کچلہ کے زہر کے لئے مفید ہوتا ہے:

علاج ویدک نقطہ نگاہ سے

کافور ایک ماشہ کو ایک چھٹانک گھی میں حل کر کے نیم گرم پلانا تریاق زہر کچلہ ہے۔ یہی عمل دو مرتبہ کیا جائے:

سمیّت کچلہ اور کزاز میں تشخیص

چونکہ اذاراقین کے زہر کی علامتیں مرض کزاز کی علامتوں کے بالکل مشابہ ہوتی ہیں۔ اس لئے ان دونوں کے درمیان مندرجہ ذیل علامات سے تشخیص کر کے علاج کیا جائے:

سمیت کچلہ	کزاز
۱۔ سمیت کچلہ اور بروسین کی علامات بہت جلد شروع ہو جاتی ہیں۔	۱۔ کزاز کی علامات آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہیں۔
۲۔ اذاراقی اور بروسین کی سمی علامات ان کے کھانے کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔	۲۔ کزاز بالعموم کسی زخم کی وجہ سے یا عمل جراحی کے باعث ہوتا ہے۔
۳۔ سمیت کچلہ میں جبڑے کے عضلات موت سے ذرا قبل تشنج ہونے لگتے ہیں۔	۳۔ کزاز میں جبڑے کے عضلات شروع ہی سے متشنج ہونے لگتے ہیں۔
۴۔ سمیت اذاراقین میں وقفہ کی حالت میں عضلات جسم ڈھیلے ہوتے	۴۔ کزاز میں جب تشنج دور ہو جاتا ہے۔ تو وقفہ کی حالت میں بھی پشت اور جبڑے

نہیں رہتے بلکہ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں ؛

کے عضلات اینٹھے رہتے ہیں ؛

مسموم کا مصنوعی تنفس جاری کرنا

ہم نے اوپر ذکر کیا ہے کہ چونکہ مسموم کے عضلات شدت کے ساتھ اینٹھ جاتے ہیں اور بار بار اعضا تشنج ہونے لگتے ہیں۔ اس اینٹھن اور تشنج کے باعث تنفس میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ رفتہ رفتہ عضلات مسترخی ہو کر دم بند ہونے کا باعث ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کرنے میں عجلت سے کام لینا چاہیئے۔

سب سے پہلے مریض کو پیٹھ کے بل سیدھا لٹائیں قمیص کے بٹن گلوبند یا ٹائی وغیرہ کھول دیں۔ سر اور کندھوں کے نیچے تکیہ رکھیں تاکہ یہ جسم کے باقی حصے سے کسی قدر اونچے رہیں۔ پھر منہ اور نتھنوں کو ململ کے صاف کپڑے سے صاف کریں اور زبان کو نرمی سے پکڑ کر باہر کی طرف کھینچیں۔ بعد ازاں حامل مریض کے سرہانے اس طرح بیٹھے کہ اس کی گردن آگے کی طرف جھک جائے اور پھر مریض کی کلائیوں کو کہنی کے عین نیچے سے پکڑ کر اس کے بازوؤں کو اوپر باہر اور اپنی طرف اس طرح اٹھائے کہ مریض کی کہنیاں زمین سے لگتی ہوئی نظر آئیں۔ ایسا کرنے سے پسلیاں پھیلتی ہیں جس کے باعث تازہ ہوا پھیپھڑوں میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے بعد مریض کے مڑے ہوئے بازوؤں کو آہستگی سامنے سے نیچے اور اندر کی طرف لا کر اس کی چھاتی پر بازوؤں کو زور سے دبائے۔ ایسا کرنے سے ہوا پھیپھڑوں سے خارج ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد پھر دوبارہ بہت جلد بازوؤں کو بدستور کہنی کے اوپر سے پکڑ کر اٹھائیں اور پھر نیچے لا کر پسلیوں پر دباؤ دیں۔ یہ عمل بار بار اس قدر جلد جلد کرنا چاہیئے کہ ایک دقیقہ (منٹ) میں پندرہ سولہ مرتبہ ہو جائے اس کے بعد مسموم کا تنفس بدستور جاری ہو جائے گا ؛

علامات قرب وفات

مسموم نے اگر جوہر کچلہ افیون کے ساتھ کھایا ہو تو یہ علامات دیر میں ظاہر ہوتی ہیں۔ کبھی افیون اور کچلہ

کی علامات بھی بار بار ظہور میں آتی ہیں لیکن ان میں شدت نہیں ہوتی۔ کچلہ اور افعار اقین کا اخراج دودھ کے ذریعے بھی ہوتا ہے۔ اس لئے مرضعہ یا دایہ کو اس کا استعمال احتیاط سے کرانا چاہئیے۔ ورنہ شیر خوار بچے کی زندگی خطرہ میں پڑ سکتی ہے مسموم آخری وقت بہت زیادہ بے چینی اور کرب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ آنکھ کی پتلیاں کبھی سکڑتی اور کبھی پھیلتی ہیں۔ نبض کی تیزی کی وجہ سے ضربات کا شمار محال ہو جاتا ہے قوت مدبرہ بدن پوری طاقت کے ساتھ مدافعت پر آمادہ ہو جاتی ہے اور دو سے تین گھنٹے کے اندر یا تو مریض ممینہ سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے اور یا مرض الموت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ذرا سی تحریک یا ہوا لگنے سے تشنج کے دورے شدت اختیار کر لیتے ہیں۔ چہرے کی رنگت متغیر ہو کر نیلی پڑ جاتی ہے آنکھیں باہر کو ابھر آتی ہیں۔ ابتدا میں جبڑے کے عضلات متشنج نہیں ہوتے لیکن موت کے قریب ان میں بھی تشنج ہونے لگتا ہے۔ پیاس کی شدت بڑھ جاتی ہے اور کبھی متشنج حالت میں مسموم پلنگ سے نیچے گر جاتا ہے زبان اندر کی جانب کھنچ جاتی ہے۔ تشنج کے دورے تیز متواتر جلد جلد اور دیرپا ہونے لگتے ہیں۔ اور کبھی اسی حالت میں اور کبھی دم گھٹ کر مریض دنیائے فانی کو الوداع کہتا ہے۔

مسموم کی بعد از وفات اعضائی کیفیت

کچلہ اور جوہر کچلہ کی سمیت میں مرتے وقت بالعموم جسم ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور اس کے بعد اینٹھ جاتا ہے۔ دماغ کے پردے اور خود دماغ بھی خون سے پر ہو جاتا ہے اور نخاع کے بالائی حصے اور دونوں پھیپھڑوں میں خون کا اجتماع پایا جاتا ہے۔ قلب حالت انقباض میں اور خون سے خالی ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ اس کے دائیں خانے رقیق خون سے پر ہوتے ہیں۔ سارے بدن میں خون سیاہ اور نیلا ہوتا ہے۔ معدہ اور امعاء اکثر اصل حالت پر ہوتے ہیں۔

تدبیر کچلہ کی چند تراکیب

چونکہ کچلہ شدید سمی دوا ہے۔ اس لئے طب قدیم میں مدبر کئے بغیر اس کا منفرد یا مرکب استعمال جائز نہیں۔ لہذا تدبیر کچلہ کی چند صورتیں بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) ایک پاؤ کچلہ بھینس کے ایک سیر دودھ میں آٹھ پہر تک رکھیں۔ بعد ازاں کچلہ صاف کرکے سوا سیر دودھ میں ڈال دیں۔ دوسرے دن سابقہ دودھ نکال کر تازہ دودھ ۱½ سیر ڈالیں۔ تیسرے روز اسی دودھ میں جوش دیں تاکہ دودھ گاڑھا ہو جائے سرد ہونے پر کچلہ نکال لیں اور پانی سے صاف کرکے چھلکے اتار لیں۔ سرخ، سیاہ اور گلے سڑے کچلے نکال کر سفید چھانٹ لیں۔ انہیں چیر کر تیہ علیحدہ کرکے سوہان سے برادہ کرکے کام میں لائیں۔

(۲) کچلہ کو لے کر ایک ہفتہ تک فضلہ گاؤ میں دبا دیں۔ اس کے بعد اس کو نکال کر اور کپڑے میں باندھ کر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو پانی میں ڈال کر صاف کریں۔ اور چاقو یا سوہان سے برادہ کرکے حسب ضرورت کام میں لائیں۔

(۳) کچلہ میں اس قدر دودھ ڈالیں کہ دو انگل اوپر رہے۔ سات دن تک روزانہ دودھ تبدیل کرتے رہیں۔ پھر مقشر کرکے تیہ نکال لیں اور صاف ٹکیہ کو ململ کی پوٹلی میں باندھ کر سو گنا دودھ میں لٹکا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو اتار کر پانی سے دھو لیں۔ اور سوہان سے برادہ کرکے خشک کر لیں۔

(۴) کچلہ کو سات دن پانی میں تر رکھیں۔ پانی کو ہر روز بدلتے رہیں۔ پھر مقشر کرکے ہفتہ بھر خمیر شدہ آٹا میں ملفوف کریں۔ دھو کر باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانچ گنا دودھ میں پکائیں۔ دودھ گاڑھا ہونے پر نکال لیں اور گرم پانی

سے دھو کر پیس لیں۔

(۵) کچلہ ایک پاؤ کو چینی کے برتن میں ڈالیں اور اس کو لعاب گھیکوار سے بھر دیں۔ اسی طرح پندرہ دن تک رکھیں۔ لعاب جذب ہونے پر کچلہ کا چھلکا اتار کر پتہ نکال دیں۔ پھر چینی کے برتن میں کچلہ رکھیں اور آب ادرک سے بھر دیں جب پانی خشک ہو جائے تو پیس لیں۔ اس طرح اس کی قوت موثرہ ضائع نہیں ہوگی اور آسانی سے پس جاتا ہے۔

(۶) کچلہ کو پانی میں اتنے دن تر رکھیں کہ وہ نرم ہو جائے۔ مقشر کر کے اندرونی پتہ نکال کر سفید دانے چن لیں پھر ایک ہفتہ آب ادرک میں بھگوئیں۔ آب ادرک ہر روز بدلا کریں پھر ان کو خشک کر کے روغن الچہ میں تر رکھیں۔ جب روغن جذب ہو جائے تو اور ڈال دیں۔ اس وقت تک کہ کچلے میں مزید روغن جذب کرنے کی صلاحیت نہ رہے پھر ان کو پیس کر استعمال کریں۔

اصلاح کچلہ کے وقت یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیئے کہ اس کی تدبیر میں اس قدر مبالغہ نہ کیا جائے کہ کچلہ اپنی تیزی کے ساتھ اجزائے موثرہ کو بھی زائل کر دے۔ بعض حضرات کچلہ کی تلخی کو اس قدر کم کر دیتے ہیں کہ اس کا ذائقہ بظاہر خوشگوار ہو جاتا ہے لیکن ایسا کچلہ فوائد سے یکسر خالی ہوتا ہے۔ لہذا تدبیر کچلہ میں اس حد تک احتیاط سے کام لیں کہ اس کی تیزی کم ہو جائے۔

باب دوم

مفرد استعمال

بروئے طب یونانی

(۱) دوائی بخار:۔ کچلہ کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے سفوف کر لیا جائے نصف رتی روزانہ استعمال کریں۔ خراب آب وہوا سے پیدا شدہ بخار اس سے زائل ہو جاتا ہے:

(۲) بخار چوتھیا:۔ کچلہ کی لکڑی کا جوشاندہ پلانا چوتھیا بخار اور رنجاری کو دفع کرتا ہے:

(۳) استسقاء لحمی:۔ کچلہ کو تین روز تک پانی میں تر رکھیں۔ پھر چھیل کر کوٹیں اور کسی برتن میں رکھ کر پانی ڈال دیں تاکہ خشک نہ ہو۔ اس میں سے روزانہ نصف رتی کھلائیں۔ استسقاء لحمی کے لئے نہایت مفید ہے:

(۴) سنگرہنی:۔ کچلہ مدبر کو تین دن پانی میں تر رکھیں۔ پھر روزانہ ایک رتی کھائیں سنگرہنی اور دست کو دفع کرتا ہے:

(۵) ترغیب اشتہا:۔ کچلہ کے درخت کی لکڑی کو گھس کر پلانا کھانے سے بے رغبتی ہو تو اس کو زائل کرتا ہے:

(۶) گنٹھیا:۔ کچلہ مدبر نصف رتی کو عرق عشبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ کہنہ گنٹھیا کا دافع ہے:

(۷) دردِ اعصاب:۔ کچلہ، سونٹھ اور سانبھر کے سینگ کا لیپ کرنا دافع دردِ اعصاب

اور گٹھیا ہے ؛

(۸) چھچھوڑے :- برگ کچلہ کا ضماد چھچھوڑوں کے زخموں پر کرنا بے حد مفید ہے ؛

(۹) قاتل کرم :- زخم میں کیڑے پڑ جائیں۔ یا گہرے ہو جائیں تو برگ کچلہ کا ضماد ایسے زخم پر کرنا قاتل کرم ہے اور اندمال زخم کا باعث ہے ؛

(۱۰) خونی بواسیر :- کچلہ کی دھونی دینا خونی بواسیر اور مسوں کے درد کو تسکین دیتا ہے ؛

(۱۱) اکوتہ :- ایک حصہ کچلہ نصف حصہ پھٹکڑی کو گھی میں ملا کر اکوتہ پر لیپ کرنا دافع اکوتہ ہے ؛

(۱۲) بال دیر سے اگنا :- کچلہ، سانپ کی کینچلی دونوں کو پیس کر بال اکھیڑ کر لیپ کرنے سے بال دیر سے اگتے ہیں ؛

(۱۳) دافع زہر :- کچلہ کی جڑ کا خیساندہ پینا ہر قسم کے زہر کا دافع ہے ؛

(۱۴) قولنج ریاحی :- کچلہ کی جڑ کا جوشاندہ سفوف تخم نیمی کو بھانک کر پینا قولنج ریاحی کے لئے مفید ہے ؛

(۱۵) فاسد اخلاط :- کچلہ کی جڑ کو سنا کے ساتھ جوش دیں۔ اس جوشاندہ کا پینا بگڑے ہوئے اخلاط کو دستوں کی براہ خارج کرتا ہے ؛

(۱۶) دافع جریان :- کچلہ مدبر کو روزانہ نصف رتی کھائیں اور آہستہ آہستہ مقدار ۲ رتی تک بڑھائیں۔ ہر قسم کے جریان۔ احتلام اور رکوو ری کو دفع کرتا ہے۔ مقوی معدہ۔ تقویت باہ اور قدرتی امساک کا باعث ہے ؛

(۱۷) زہر سگ :- کچلہ مدبر کو شراب میں اونٹا کر چھیل لیا جائے اور سفوف کر کے روزانہ ایک رتی کھانا کتے کے زہر کا دافع ہے ؛

بقول اطبائے ویدک

(۱۸) دافع بخار :- ست کچلہ ہم وزن خشخاش کے وزن میں

روزانہ کھلانا ہر قسم کے بخار بالخصوص وبائی بخار کو دور کرتا ہے۔

(۱۹) نامردی:- ست کچلہ ۱/۳۲ رتی خشخاش کے وزن میں مناسب بدرقہ اور مقوی باہ دواؤں کے ساتھ کھانا دافع نامردی ہے۔

(۲۰) مسہل:- جب کسی مسہل سے دست نہ آئیں تو کچلہ کا ست ۱/۲ رتی کھلانا اسہال آور ہے۔

(۲۱) شباب آور:- کچلہ مدبر باریک پیس لیں۔ کچلہ کا ۱/۱۶ حصہ روزانہ ۴۵ دن کھائیں۔ اس کے بعد روزانہ ۱/۸ حصہ ۴۵ دن کھائیں۔ پھر ۱/۴ حصہ ۴۵ دن کھائیں اس کے بعد ۱/۲ حصہ روزانہ ۴۵ دن کھائیں۔ پھر ۱/۲ حصہ کچلہ کا ۴۵ دن کھائیں۔ اس کے بعد ۳/۴ حصہ کچلہ کا ۴۵ دن استعمال کریں۔ پھر روزانہ ایک کچلہ ۴۵ دن کھائیں اس طرح ایک کچلہ کی باری ایک سال بعد آئے گی۔ ہر قسم کی کمزوری اور اکثر امراض کو دور کر کے از سر نو شباب پیدا کرتا ہے۔

(۲۲) سردی اعصاب:- کچلہ کی جڑ کا جوشاندہ پینا بدن میں حرارت پیدا کرتا ہے۔

(۲۳) بلغمی کھانسی:- کچلہ مدبر کا سفوف نصف رتی کھانڈ میں ملا کر روزانہ کھلانا بلغمی کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۲۴) سگ گزیدہ:- کچلہ مدبر کو آدمی کے پیشاب میں اونٹا کر لیپ کرنا دافع زہر سگ گزیدہ ہے۔

(۲۵) دافع بد:- کچلہ مدبر اور کالی مرچ کو پانی کے ساتھ گھس کے کنکنا لیپ کرنا بد کو بٹھا دیتا ہے۔

(۲۶) زہر مار:- کچلہ مدبر کو کالی مرچوں کے ساتھ میں کر نوش کرنا سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔

(۲۷) کرم معدہ:- کچلہ مدبر کے جوشاندہ کو بھنگ برگ کر پلانا قاتل کرم معدہ ہے۔

(۲۸) دافع سہیضہ :- کچلہ کی سبز لکڑی کے ہر دو سروں پر برتن باندھیں ۔ اور درمیان میں آگ جلائیں ۔ لکڑی کے دونوں کناروں سے رس نکلے گا۔ اس کو اکٹھا کر کے شیشی میں محفوظ رکھ لیں اور اس کی کچھ بوندیں مریض سہیضہ کو کھلانا دافع سہیضہ ہے

(۲۹) قولنج ریحی :- کچلہ مدبر ایک رتی کھا کر شیر گاؤ ایک پاؤ میں روغن گاؤ ۵ تولہ ملا کر گرم گرم پئیں ۔ اس کا چند بار استعمال قولنج ریحی کو دور کرتا ہے :

(۳۰) حمیات بلغمی :- کچلہ مدبر بقدر چاول صبح و شام ہمراہ عرق سونف ۔ عرق گلاب عرق الائچی اور شربت عناب کھانا حمیات بلغمی کا دافع ہے :

(۳۱) سنگ گردہ و مثانہ :- کچلہ مدبر ایک رتی صبح و دوپہر و شام ہمراہ شربت فرطم اور شربت کثوث استعمال کرنا سنگ اور ریگ گردہ و مثانہ کو بلا تکلیف نکالتا ہے :

(۳۲) جریان و کثرت احتلام :- کچلہ مدبر نصف رتی کو کھا کر شیر گاؤ ایک پاؤ میں ۲ تولہ روغن بادام شامل کر کے نوش کریں ۔ اور آہستہ آہستہ کچلہ کی مقدار ایک رتی تک بڑھائیں اور اسی نسبت سے دودھ اور روغن میں اضافہ کریں ۔ جریان و کثرت احتلام کو بند کرنے میں مجرب المجرب ہے :

(۳۳) مقوی باہ :- کچلہ مدبر کا سفوف نصف رتی صبح و شام ایک پاؤ دودھ میں روغن بادام ۲ تولہ شامل کر کے کھانا بے حد مقوی باہ ۔ مقوی دماغ اور مقوی اعصاب ہے :

(۳۴) درد رباحی :- کچلہ مدبر ۔ جائفل ۔ جلوتری ۔۔۔ کے ساتھ پیس کر نصف سے ایک رتی تک کھانا معدہ کے درد رباحی کے لئے مفید ہے :

(۳۵) زہر موش :- چوہے کے کاٹے ہوئے مقام پر مدبر کچلہ کا لیپ کرنا دافع زہر موش ہے :

مغربی طب میں کچلہ کا استعمال

بیرونی :- سٹرکنین اس قدر

سمیت کا احتمال ہے مگر اسے جسم کی پھیلی ہوئی سطح پر بطور دافع تعفن (بطور اینٹی سپٹک) استعمال کرنا خطرناک خیال کیا جاتا ہے۔

کچلہ اور جوہر کچلہ کو حبوب یا ٹنکچر کی شکل میں بداخلاً استعمال کرتے ہیں۔ جلدی پچکاری کے لیے سٹرکینین ہائیڈروکلورائیڈم استعمال کرنا چاہیئے۔

(۳۷) اشتہا آور:۔ شدید امراض کے بعد جب ضعف کے باعث ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے تو کچلہ اور اس کے جوہر بھوک بڑھانے کے لیے دیا کرتے ہیں۔ ٹنکچر آف نکس وامیکا (صبغہ کچلہ) یا لائیکور سٹرکینین ہائیڈروکلورائیڈم آئی کو ڈائیلوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور انفیوژن آف کلمبا یا جنشن کے ساتھ آمیز کر کے استعمال کرتے ہیں۔

(۳۸) امراض معدہ:۔ ایٹونی آف دی سٹامک (زوضعفی معدہ) ہارٹ برن (کلیجہ جلنا) اور فلیٹولینس (نفخ شکم) میں ٹنکچر آف نکس وامیکا غذا سے ۱۵ منٹ پیشتر دینے سے بالعموم فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۳۹) درد معدہ:۔ گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ۔ معدہ کی اندرونی لعابدار جھلی کی سوزش) اور گیسٹرلجیا (درد معدہ) میں سٹرکینین سے خصوصاً اس کو ۱/۵۰ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

(۴۰) دافع قبض:۔ امعا کی حرکت دودیہ (پیری سٹالسس) کو تیز کرتی ہے اس لیے اور سیلز کی مدد کے لیے یا آئرن (آہن۔ فولاد) کی مخالف تاثیر کو دور کرنے کے لیے اکثر نکس وامیکا کو بشکل ایکسٹریکٹ استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ عام کمزوری میں جب انتڑیوں کے عضلاتی ریشوں کی کمزوری سے قبض ہوتا ہے یا جب انیمیا (نقص الدم) میں قبض کی شکایت ہوتی ہے تو ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا اور سلفیٹ آف آئرن کی گولی دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ قبض کو تنہا اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۴۰) خروج مقعد:- مرض پرولیپس اینائی (خروج المقعد) کا نیچے نکلنا ہیں خصوصاً
جبکہ قبض کے ساتھ یہ شکایت ہو۔ تو سٹرکینین کے استعمال سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے۔
(۴۱) ضعف قلب:- قلب اور شرائین کو تحریک و تقویت دینے کے لئے کار(آمد)
ایکسفنی لیور (شدید ضعف قلب) میں نکس وامیکا یا سٹرکینین کے استعمال سے
بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کو ڈیجی ٹیلس یا کیفین کے ساتھ ملا کر دینا مفید تر
ہوتا ہے اور مزمن امراض قلب میں جب ضعف قلب کے سبب مریض قریب المرگ
ہو جاتا ہے تو سٹرکینین کی جلدی پچکاری سے بعض اوقات اس کی جان بچ جاتی ہے +
(۴۲) ضعف مارگزیدہ:- ہیضہ اور مارگزیدہ کے کولیپس (تحت ضعف) کو بھی سٹرکینین
کی جلدی پچکاری سے بعض اوقات کلی فائدہ ہو جاتا ہے +
(۴۳) برودت دست و پا:- جب ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہوں تو سٹرکینین کے استعمال
سے یہ شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے +
(۴۴) حرکت تنفس:- نارکاٹک پائزننگ (سمیات مخدرہ) اور کلوروفارم پائزننگ
(زہر کلوروفارم) میں سٹرکینین کی جلدی پچکاری سے قلب اور تنفس کا فعل قائم
رہتا ہے +

(۴۵) امراض سینہ و کھانسی وغیرہ:- سٹرکینین مرکز تنفس کو تحریک کرنے اور قوت
دافعہ کو تقویت پہنچانے کے سبب سینے سے اخراج بلغم میں مدد دیتی ہے۔ اس لئے اس کو
کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن)، برونکیو نمونیا (ذات الریہ سلی)، تھائی سس (سل)،
اور ایمفی سیما (نفخ الریہ) وغیرہ امراض میں دیگر ایکسپکٹورینٹ (دافع بلغم) ادویہ
کے ہمراہ ملا دیا کرتے ہیں۔ اور جب کسی سبب مثلاً شدید کھانسی وغیرہ سے تنفس کمزور
اور بالائی ہو جائے۔ تو سٹرکینین کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +
(۴۶) سل کا پسینہ:- تھائی سس (سل) میں رات کو پسینہ آنے کو بھی اس دوا

سے فائدہ ہوتا ہے:

(۴) امراض نظام عصبی:- کچلہ اور اس کے جوہر نظام عصبی کے امراض میں بطور ایک شدید محرک نخاع (سپائنل سٹیمولنٹ) دوا کے کثرت استعمال ہوتے ہیں۔ چنانچہ حسب ذیل صورتوں میں بلم سے (ہائپوڈرمک) سٹرکنین کی درمیان عضلات پچکاری کرنے سے بعض اوقات نہایت مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں:-

فالج استرخائی (پیرلیسس) (ان کمپلیٹ پیرلیسس) فالج نامکمل (فنکشنل پیرلیسس) شلل وظیفی یا عملی جیسے رنےشیل پالسی، لقوہ (ہیمی پلیجیا) فالج شلل اور (پیراپلیجیا) نصف جسم سفل استرخائے جسم اسفل (لوکل پیرلیسس) شلل مقامی مثلاً کلائی یا پنجہ یا آنکھ کا، زہریلے کسی قسم کی سمیت سے جیسے سیسہ، الکحل یا تمباکو کی سمیت سے سترخی ہوجانا۔

(۸) خناق (شلل خناق وبائی (ڈفتھیریٹک پیرلیسس) اور شلل طفلی (ان فنٹائل پیرلیسس) میں جوہر کچلہ ایک نہایت مفید دوا تسلیم کی گئی ہے۔

(۹) استرخائے مثانہ اور ضعف باہ میں بھی اس کا استعمال فائدہ سے خالی نہیں ہوتا۔ بڑھاپے کی حالت میں جب پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہو یا استرخائے مثانہ کے سبب جب پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے یا بچے کا سوتے میں پیشاب خطا ہو جائے تو ایسی حالتوں میں کچلہ کا استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔

(۱۰) ہجوم کار:- کثرت کار کی وجہ سے جب تھکن محسوس کی جا رہی ہو اور طبیعت گرنے لگے تو بقول ڈاکٹر اگر ایک قطرہ ٹنکچر آف نکس وامیکا کو ایک چھوٹے چمچے بھر پانی میں حل کر دیں، دس منٹ بعد سات آٹھ بار دینا اور پھر زیادہ زیادہ وقفے سے دینا سک ہیڈ ایک (درد سر شانی) میں مفید ہے۔

(۱۱) جریان خون:- پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادت) اور مینوریجیا

طمث زائد بھی۔ کثرت طمث کو روکنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے؛

کچلہ اور جوہر کچلہ کے موانع استعمال

مغربی طب کی رو سے حسب ذیل صورتوں میں کچلہ اور اس کے اجزاء (۲) تین کا استعمال ممنوع ہے۔

(۱) جبکہ فالج و استرخا کی ابتدا ہو (۲) جب عضلات کی سختی قائم ہو (۳) جس صورت میں کہ عضلات ابت تحلیل ہو رہے ہوں (لیکن بعض اوقات بلد سے بلد گرین سٹرکنین کی روزانہ جلدی پچکاری کرنے سے عضلات کا ابت جلد تحلیل ہونا رک جاتا ہے) (۴) جب دماغی علامات واضح ہوں (۵) جب عضلات آلہ برق کے اثر سے متاثر ہوں (۶) جبکہ مرض سپائنل کارڈ کے این ٹیری اور کانوا میں نہ ہو یا نخاع کے اس حصہ میں مرض کی شدت ہو تو سٹرکنین کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا (۷) استرخائے حسی (سینٹری پیرے لیسس) میں سٹرکنین کچھ مفید نہیں لیکن کنپٹی کے مقام پر اس کی جلدی پچکاری بعض اوقات ایماؤسس (ذہاب البصر) کے لئے مفید ہوتی ہے (۸) مرض ہسٹیریا، اختناق الرحم۔ باؤگولہ میں جبکہ اس کے ساتھ ہی حس اعصاب کے اختتامی سروں کو زائد تحریک ہو۔ تو ایسی صورت میں یہ ایک نہایت مضر دوا ہے؛

(۹) جب کثرت مجامعت کے باعث باہ ضعیف ہو جائے تو بعض اوقات سٹرکنین کا استعمال نقصان رساں ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں برومائڈس دینا مفید ہوتا ہے؛

(۱۰) سٹرکنین کو ریکٹم یعنی مقعد کی راہ سے بشکل انیما یا سپازی تری (شیاف) دینا بھی جائز نہیں؛

باب سوم

مرکبات و مجربات

یونانی مرکبات و مجربات

(۲۱۵) حب اذاراقی:۔ کچلے ڈیڑھ سیر کر کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے مغز گھیکوار اس قدر ڈالیں کہ تمام کچلے چھپ جائیں۔ تقریباً پندرہ روز میں تمام مغز گھیکوار پانی ہو کر کچلوں میں جذب ہو جائے گا۔ اس کے بعد ان کو چھیلیں اور اندر سے پتہ دور کر کے اسی قدر آب ادرک میں بھگوئیں۔ جب یہ پانی بھی جذب ہو جائے۔ تو کچلوں کو مدبر سمجھ لینا چاہیئے۔ اس کو نہایت باریک پیسیں تاکہ مرہم کے مانند ہو جائے اور اس میں زعفران ایک تولہ۔ دارچینی چار تولہ۔ جاوتری چار تولہ۔ سورنجان شیریں چھ تولہ۔ سونٹھ پاؤ سیر۔ الائچی کلاں پانچ تولہ کو باریک پیس چھان کر ملائیں اور چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔ یہ گولیاں عصبی امراض قبض دائمی۔ فتور ہضم۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر اور ضعف دماغ وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہیں۔

(۲۱۶) حب اذاراقی:۔ چار تولہ کچلوں کو پانی میں بھگوئیں۔ روزانہ پانی کو تبدیل کرتے رہیں۔ ایک ہفتہ کے بعد کچلوں کو چھیلیں اور درمیان سے چیر کر اندر سے پتہ نکال دیں اس کے بعد مرچ سیاہ ۴ تولہ کے ہمراہ جل نیم پوٹلی کے پانی دس تولہ میں کھرل کریں جب یہ پانی ختم ہو جائے۔ تو آب ادرک بیس تولہ میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ تمام پانی ختم ہو جائے

اس کے بعد دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال و منافع:- ایک گولی سے ۲ گولی تک۔ وجع المفاصل کے لئے بہترین چیز ہے۔ ضعف ہضم اور ضیق النفس بلغمی کے لئے بھی مفید ہے۔

(۵۴) حب بواسیر:- کچلے بقدر ضرورت لے کر صرف نمناک مٹی میں دبا دیں۔ اور اس پر روزانہ پانی چھڑک دیا کریں۔ دس پندرہ روز کے بعد کچلوں کو نکال کر چھیلیں اور درمیان سے پتہ نکال کر سل بٹہ پر خوب باریک پیسیں۔ اس کے بعد گوگل اور مغز تخم نیم ہر ایک کچلوں کے ہم وزن ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سب یکجان ہو جائیں۔ تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال و منافع:- ایک ایک گولی صبح و شام عرق کو یا آب تازہ کے ساتھ کھائیں اور ایک گولی کو پانی میں گھس کر مسوں پر ضماد کریں۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں۔

(۵۵) حب ذات الجنب:- سیراو کچلہ مدبر چار تولہ۔ نر کچلہ تین تولہ۔ کتھ سفید ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ کتیرا ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر دانہ جوار کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال و منافع:- ایک گولی سے چار گولی تک حسب بشاشت مزاج۔ ذات الجنب، ذات الریہ اور ذات الصدر کے لئے مفید و مجرب ہے۔

(۵۶) حب ممسک:- ساذ اور افیون (ماسٹر کلینیا) ایک ماشہ۔ افیون (مارفیا) ۳ ماشہ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ بھنگ کا ست ۳ تولہ۔ ثعلب مصری ایک تولہ سب دواؤں کو باریک کرکے برگد کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور ½ رتی کی مقدار میں گولیاں بنا کر رکھیں۔

استعمال و منافع:- مباشرت سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل ایک گولی دودھ کے

سلاٹ کھائیں۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور ممسک گولیاں ہیں :

(۷) تریاق نزلہ :۔ کچلہ مدبر ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ کافور ۳ ماشہ مغز کشنیز ۲ تولہ۔ مغز بیہدانہ ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر شہد کے ہمراہ بقدر دانہ نخود گولیاں بنالیں :

استعمال و منافع :۔ ایک گولی صبح و شام مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ نزلہ زکام۔ کھانسی۔ نزول نزلہ بر سینہ۔ ذات الجنب اور ذات الصدر کو نافع ہے :

(۸) تارک افیون :۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ مغز بیہدانہ ۲ تولہ۔ روغن زیتون ۲ تولہ۔ قسط ایک تولہ جوزتری ایک تولہ۔ جوز ماثل مدبر (دھتورہ مدبر) ایک تولہ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ سب کو ایک جان کر کے قدرے عسل ملا کر بصورت معجون تیار کریں :

استعمال و منافع :۔ افیون کے عادی اس معجون کو افیون کے ساتھ استعمال کریں اور آہستہ آہستہ افیون کی مقدار کم کرتے جائیں۔ اور معجون کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ صرف معجون ہی استعمال ہو اور افیون بالکل نہ ہو۔ جب افیون کی عادت چھوٹ جائے تو معجون کو بھی بتدریج کم کر کے ترک کر دیں۔ بعد قوت باہ اور قدرتی امساک پیدا ہوگا :

(۹) حب کچلہ :۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ افیون ۲ ماشہ ست لوبان۔ زعفران کشتہ فولاد ہر ایک ۴ ماشہ۔ سم الفار چار ماشہ۔ ورق نقرہ ۸۰ عدد۔ ورق طلا ۱۰ عدد مشک خالص ایک ماشہ۔ تمام ادویہ کو آب برگ پان کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں :

استعمال و منافع :۔ ایک سے دو رتی تک جوش دادہ شیر گاؤ کے ہمراہ نوش کریں۔ امراض باردہ عصبیہ۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل۔ قوت باہ اور امساک

میں اکسیر صفت ہے۔

(۶۰) دافع ہیضہ :- کچلے کے درخت کی چھال ایک حصہ۔ سونٹھ اور جائفل ایک حصہ۔ باریک پیس کر لیموں کے رس کے ساتھ بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔

استعمال ومنافع :- ایک گولی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ ہیضہ میں مفید ہے۔

(۶۱) امراض بادی :- کچلہ مدبر ایک حصہ۔ کالی مرچ ایک حصہ۔ دونوں کو باریک پیس کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال ومنافع :- ایک گولی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ تمام امراض بادی۔ امراض سر اور فالج کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۶۲) حب مرواریدی :- کچلہ مدبر۔ سہاگہ نیم بریاں۔ مازو سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ مروارید۔ عنبر اشہب ہر ایک ایک تولہ۔ عرق گلاب میں پیس کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔

استعمال ومنافع :- ایک یا دو گولی صبح وشام عرق عنبر ۵ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ گرم۔ بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری ہونا۔ جریان۔ مذی اور ودی کی شکایت اور دیگر پوشیدہ امراض نسواں کے لئے بے حد مفید ہے۔ مقوی رحم ہے۔ اس کا استعمال جنس لطیف کے شباب کا محافظ ہے۔

(۶۳) حب منعش :- کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر اشہب ½ ماشہ۔ ان سب کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال ومنافع :- ایک گولی صبح وشام مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ فالج اور لقوہ کا دافع ہے۔ مقوی باہ۔ ممسک اور پٹھوں کی کمزوری دور کرنے میں خاص الخاص ہے۔

(۶۴) حب اسہال:- کچلہ مدبر بترکیب ذیل۔ افیون خالص۔ فلفل سیاہ۔ گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

تدبیر کچلہ:- کچلہ بقدر ضرورت ایک برتن میں ڈالیں اور اس پر اتنا پانی ملائیں کہ کچلوں سے دو انگل اوپر رہے۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جل جائے اور کچلے بہ رنگ سیاہ حاصل ہوں۔ ان کو کوٹ پیس کر استعمال کریں۔

استعمال و منافع:- دو سے تین گولیاں ہمراہ آب سرد استعمال کریں۔ اسہال معدہ، سنگرہنی اور پیچش کے لئے مفید ہیں۔

(۶۵) معجون اکسیر بدن:- برادہ کچلہ مدبر ۳ تولہ۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ دار چینی۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ مصطگی رومی۔ عود بلسان۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ عود ہندی۔ سعد کوفی۔ آملہ مقشر۔ سنبل الطیب۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ عاقرقرحا۔ بادیان۔ انیسون۔ گاؤزبان۔ صندل سفید۔ بادرنجبویہ۔ تخم خرفہ۔ زعفران۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تخم کرفس، کبابہ، شودہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ شہد خالص ایک سیر حسب دستور معجون تیار کریں۔

استعمال و منافع:- روزانہ ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان اور عرق گندر ہر ایک ۵ تولہ یا شیر گاؤ میں ۲ تولہ روغن بادام ملا کر نوش کریں۔ اعضائے رئیسہ اور غریزیہ کو قوی اور بدن میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔

(۶۶) معجون اذراقی:- کچلہ مدبر ۴ تولہ۔ گاؤزبان ۱½ تولہ۔ اسطوخودوس۔ کتیرا۔ نارجیل۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۱۲½ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ زرنباد۔ شقاقل مصری۔ صندل سفید۔ آملہ مقشر۔ بلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ عود ہندی۔ قرنفل ہر ایک ۱½ ماشہ۔ تین گنا شہد کے قوام میں جملہ ادویات کوٹ چھان کر شامل کریں۔

استعمال و منافع:- ایک سے ۵ ماشہ تک عرق گاؤزبان کے ہمراہ استعمال کریں۔ وجع المفاصل۔ امراض بلغمی۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ صرع اور اختلاج معدہ کو

زائل کرتی ہے آتشک کے لئے بھی مفید ہے۔ کمزور اور بوڑھوں کے لئے سردی میں محافظ ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے:۔

(۴۷) معجون فالج :۔ کچلہ مدبرہ ۵ تولہ۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ دارچینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ مصطگی۔ عودبلسان۔ سونٹھ۔ اگر۔ لونگ۔ سعد کوفی ۳ تولہ۔ بالچھڑ۔ نانخواہ۔ الائچی سفید۔ کلونجی۔ صندل سفید۔ زعفران۔ دارفلفل۔ سونف ہر ایک تین ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر سہ چند شہد میں معجون بنالیں:۔

استعمال و منافع :۔ ۲ سے ۴ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ کا دافع ہے:۔

(۴۸) روغن کچلہ مرکب :۔ کچلہ۔ تخم دھتورہ۔ لوبان کوڑیہ۔ نمک طعام ہر ایک تین تولہ۔ بچھناگ سیاہ۔ قسط تلخ ہر ایک ۴ تولہ۔ سنکھیا سفید۔ بھنگ ہر ایک ایک تولہ۔ سمن منقشر۔ ہلدی ہر ایک ۵ تولہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔

روغن کنجد پاؤ سیر میں آب برگ دھتورہ۔ آب برگ مدار ہر ایک نصف پاؤ کو ملا کر نرم آنچ پر اس قدر پکائیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ پھر دوائیں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور روغن کو صاف کرلیں:۔

استعمال و منافع :۔ مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔ اور اوپر برگ مدار نیم گرم باندھیں۔ ہر قسم کے درد کے لئے بالعموم اور درد وجع المفاصل کے لئے بالخصوص نہایت مفید ہے:۔

(۴۹) نوجام عشق جبرک :۔ کچلہ مدبر ۱½ ماشہ۔ زنجبیل۔ مشک ہر ایک ۴ ماشہ۔ زعفران۔ دارچینی۔ جائفل۔ دارفلفل۔ جاوتری۔ افیون۔ مروارید۔ عقرقرحا۔ شنگرف۔ عنبر ہر ایک ایک ماشہ۔ اسگند ناگوری ۴ ماشہ۔ ستقاقل ۲ ماشہ۔ قرنفل ۲ ماشہ۔ زعفران مشک۔ مروارید۔ عنبر اور افیون کو روح بید مشک میں حل کریں۔ باقی ادویات کو

علیحدہ علیحدہ سفوف کرکے تمام کو ملالیں ؛

استعمال و منافع :۔ ایک سے دو رتی تک روغن ماہی ایک چمچہ کے ہمراہ استعمال کریں

بے حد ممسک اور مقوی باہ ہے یہ افسر الاطباء حکیم نور الدین صاحب مرحوم سابق طبیب

مہاراجہ کشمیر کا مشہور نسخہ ہے ؛

طلائے امساک کچلہ، مستی خوک خشکی، سمندر پھل، بیخ کنیر سفید، موصلی سیاہ، تخم اٹنگن تمام ہموزن

ہر ایک کو شیرہ برگ پان میں الگ الگ خوب پیس۔ پھر سب کو ملا کر دانہ نخود کے برابر گولیاں

بنالیں ؛

استعمال و منافع :۔ ایک گولی شراب میں حل کرکے طلاء کریں اور ایک گھنٹہ بعد

مشغول ہوں۔ بے حد ممسک ہے ؛

(۱) طلاء ماہی :۔ ماہی سیاہ، سفید اور سرخ ہر ایک ایک عدد، کچلہ ۲ تولہ، بیر بہوٹی

۲ تولہ، سب کو تین دن شراب بقدر ضرورت میں رکھیں۔ پھر عقر قرحا، سلاجیت، جوز بوا،

افیون، زعفران، اسگند ناگوری ہر ایک ۲ ماشہ، باریک کرکے شیر کی چربی میں بقدر ضرورت

گداخت کریں اور سب کو ملا کر یک جان کریں ؛

استعمال و منافع :۔ ۲ رتی عضو مخصوص پر سیون و حشفہ چھوڑ کر طلاء کریں۔

غلط کاریوں کے نتائج کو زائل کرتا ہے اور از سر نو ہموار، سخت اور فربہ کرتا ہے ؛

جدید الوضع مخلوط مرکبات

(۲) حب ممسک :۔ سٹر کنیا (جوہر کچلہ)، مارفیا ہر ایک ایک رتی، کشتہ فولاد ۲ رتی

تعلب مصری ۱۲ رتی، ست قنب (جوہر بھنگ) ایک رتی، سب کو باریک پیس لیں۔

شہد ہمراہ شامل کرکے ۲ چاول کے برابر گولیاں تیار کریں ؛

استعمال و منافع :- ایک گولی ہمراہ ایک پاؤ شیر گاؤ کھائیں۔ بے حد مقوی اور ممسک ہے۔

(۳) حب رعشہ :- کچلہ مدبر ایک ماشہ۔ فیری سلفاس ۳ ماشہ۔ ایلڈ آرسنک نیم رتی۔ اسطوخودوس۔ بلیلہ کابلی۔ پودینہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ قرنفل۔ ترپد۔ فاریقون۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ بھنگ۔ جند بیدستر۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال و منافع :- ایک گولی ہر ا، صبح و شام ہمراہ شہد ۱ تولہ استعمال کریں۔ شہد میں ایک پاؤ پانی شامل کر لیں اور کھانے کے ۲ منٹ بعد کھائیں۔ بلغمی مزاجوں کو خصوصیت سے رعشہ اور ضعف اعصاب میں مفید ہے۔

(۴) حب مقوی جدید :- سٹرکنیا (جوہر کچلہ) ۱/۸ گرین۔ زعفران۔ سفوف خراطین خشک مصفیٰ ہر ایک ایک تولہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ ادیم کیمبوٹپاکی۔ روغن دار چینی۔ ہر ایک ½۱ ماشہ۔ ایکسٹریکٹ جنشن حسب ضرورت۔ سب دواؤں کو پیس کر ایکسٹریکٹ جنشن میں ملائیں۔ اور تمام کی ایک سو گولیاں بنائیں۔

تصفیہ خراطین :- خراطین کو لے کر چھاچھ میں ڈالیں۔ تھوڑی دیر کے بعد نکال کر پھر تازہ چھاچھ میں ڈالیں۔ اس طرح تین چار مرتبہ کرنے سے وہ تمام مٹی چھوڑ دیں گے۔ اس کے بعد صاف پانی میں دو تین بار دھو کر سایہ میں خشک کر لیں۔

استعمال و منافع :- روزانہ سوتے وقت ایک گولی ہمراہ دودھ گاؤ استعمال کریں۔ یہ گولیاں قوت باہ میں بے حد اضافہ کرتی ہیں۔

(۵) حب مقوی خاص :- ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱ ماشہ۔ ایکسٹریکٹ ڈامیانہ خشک ۸ ماشہ۔ کشتہ فولاد ½۳ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ½۱ ماشہ۔ جوہر مشک ۱ ماشہ۔ خشک قبتی ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

استعمال و منافع :- شیر گاؤ ایک پاؤ میں عرق گاؤ زبان ایک پاؤ، مغز خیبہ دانہ ۲ تولہ عمدہ ترنجبین مصفیٰ ۳ تولہ ملاکر خوب جوش دیں۔ جب صرف دودھ رہ جائے۔ تو اس کے ساتھ ایک یا دو گولی رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ مقوی باہ اور اعصاب کی تقویت کا باعث ہے:۔

(۶) حب ممسک :- سٹرکینیا جوہر کچلہ ۱ گرین، دار چینی، عاقر قرحہ، جلوتری، زعفران، جائفل۔ عاقر قرحہ، شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران، کنجد سفید، اجوائن خراسانی، اسپند ہر ایک ۲ ماشہ۔ مارفیا ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ تولہ۔ سب دوائیں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں۔ پھر شنگرف اور مارفیا کو ملاکر خوب یک جان کریں۔ اور اس میں سٹرکینیا ملائیں تاخر میں مویز منقیٰ ملاکر کھرل کریں۔ جب یک جان ہو جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں:۔

استعمال و منافع :- ضعف سے دو گولی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ممسک، مقوی اور مہیج ہے:۔

(۷) حب مقوی :- سٹرکینیا جوہر کچلہ ۱ گرین، سم الفار ہر ایک ایک ماشہ، کشتہ طلا ۲ ماشہ کشتہ الماس نصف رتی، مشک، عنبر، جدبیدستر، کوکین، مارفیا، مروارید ناسفتہ، کشتہ فولاد ہر ایک تین ماشہ۔ تمام کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملائیں اور کھرل کریں۔ پھر ۵۰ گولیاں بنائیں:۔

استعمال و منافع :- بوقت عصر ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ اعضائے رئیسہ اور اعصاب کی قوت کا باعث ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے:۔

(۸) حب ہمزاد :- کچلہ مدبر، کونین، کشتہ فولاد ہر ایک ۱½ ماشہ سب کو باہم ملاکر چوبیس گولیاں مساوی الوزن بنائیں:۔

استعمال و منافع :- ایک ایک گولی صبح اور شام ۱۲ تولہ عرق بادیان کے ہمراہ استعمال کریں۔ مقوی اعصاب اور ضعف معدہ کو دور کرتی ہے:۔

(۷۹) ضیق النفس :۔ سٹرکنیا (جوہر کچلہ) $\frac{1}{50}$ گرین۔ افیون $\frac{1}{2}$ گرین۔ شیر آک ایک گرین
سم الفار $\frac{1}{4}$ گرین۔ سب کو اچھی طرح ملا کر تین حصوں میں تقسیم کریں۔

استعمال و منافع :۔ ایک حصہ صبح و شام مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرنا
ضیق النفس اور دمہ کے لئے مفید ہے۔

(۸۰) عرق اوجاع المفاصل :۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۹۰ بوند۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۹۰ گرین۔
چرائتہ ایک تولہ۔

چرائتہ کو نیم کوب کر کے ایک سیر پانی میں خوب جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے
تو اتار کر صاف کریں پھر باقی دوائیں ملائیں۔

استعمال و منافع :۔ دن میں دو یا تین مرتبہ یہ عرق نوش کرنا دافع اوجاع مفاصل
اور فساد خون ہے۔

(۸۱) معجون ممسک :۔ کچلہ مدبر ۲ ماشہ۔ کافور ۴ رتی۔ مغز کنجشک نرخانگی ۲ تولہ۔
جدوار خطائی۔ فاسفیٹ آف آئرن۔ زعفران۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری ہر ایک
ایک تولہ۔ مشک خالص۔ مومیائی ہر ایک ایک ماشہ۔ شہد خالص تمام ادویات کے
وزن سے دو چند۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔

استعمال و منافع :۔ روزانہ ایک ماشہ ایک پاؤ شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کرنا
ممسک۔ مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہے۔

(۸۲) حبوب طلاء :۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا $\frac{1}{2}$ ماشہ۔ کشتہ فولاد۔ فاسفورس ہر
ایک ۲ رتی۔ گولڈ کلورائڈ ۴ رتی۔ زعفران ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ ورق طلاء ایک
ماشہ۔ کشتہ طلاء $\frac{1}{2}$ ماشہ۔ کونین سلفاس ۳ ماشہ۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۲ ماشہ۔ سرخ۔ خراطین
خشک ایک تولہ۔ اولیم کیجوپوٹائی ایک ڈرام۔ روغن دارچینی ایک ڈرام۔ سب کو کھرل کر کے
آب چنطیانہ شامل کر کے ڈیڑھ سو گولیاں بنائیں۔

استعمال و منافع :- ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مقوی اعصاب و اعضاء رئیسہ۔ مقوی باہ۔ خون کثیر مقدار میں پیدا ہوتا اور جسم پرورش پاتا ہے۔

(۴۳) مقوی معدہ :- کچلہ مدبر، کشتہ فولاد قمری، کوزمین سلفاس۔ تینوں ادویہ ہموزن لے کر سحق بلیغ کریں پھر شہد کے ہمراہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

استعمال و منافع :- دو گولی رات کو بعد از غذا ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ استعمال کے بعد دو دن کا وقفہ کریں۔ اسی طرح ایک سال استعمال کرنا تولید خون اور تقویت معدہ میں عجیب الاثر ہے۔

ڈاکٹری مرکبات و مجربات

(۴۴) ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی ½ گرین۔ ایلوائینی ½ گرین۔ ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ½ گرین۔ ہیوس اپی کے کوانٹی ½ گرین۔

استعمال و منافع :- سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی گولی ہر شب بعد از غذا دیں۔ رفع قبض کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۴۵) ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی ½ گرین۔ ایکسٹریکٹم ریہابی ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس ۲ گرین اولیم منتھی پیپریٹس ½ منم۔

استعمال و منافع :- سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ قبض کشا ہے۔

(۴۶) ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی ½ گرین۔ پی ویلا ریہابی کمپاؤنڈس ۳ گرین پیلی ہائیڈرار جرائی ۲ گرین سب کی ایک گولی بنائیں۔

استعمال ومنافع :- ایسی دو گولیاں شب کو سوتے وقت دیں اور اگلی صبح کو ایک نمکین مسہل دیں مثلاً ڈس پیپار سوئے ہضم منفرادی ایسی مفید ہے ؛

(۸۷) ٹنکچور انیو مسس وامیکی ۵ منم۔ ایسڈ نائیٹرو ہائیڈروکلورک ڈل۔ ۸منم سیرپس آرنشیائی۔ ایک اونس۔ اقیوم آرن شیائی ایک اونس ؛

استعمال ومنافع :- ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں تقویت ہضم کے لئے مفید ہے ؛

(۸۸) ٹنکچور انیوسس وامیکی ½ ڈرام۔ ایسڈ نائیٹرو ہائیڈروکلورک ڈل ½ ڈرام۔ کونین ہائیڈرو کلور ائیڈائی ۲۴ گرین۔ سپرٹس کلوروفارمائی ۲ ڈرام۔ انفیوزم چرائتی تا ۱۲ اونس ؛

استعمال ومنافع :- سب کو ملا کر مکسچر بنائیں۔ اور اس میں سے بقدر ایک ایک اونس دن میں تین بار ایک گھنٹہ بعد از غذا دیں۔ ملیریائی بخار وغیرہ کے بعد کی کمزوری میں بطور ٹانک (مقوی) اس کا استعمال بہت مفید ہے ؛

(۸۹) ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی ¼ گرین۔ پوڈس اپی کے کوانتی ½ گرین پل ریسائی کو ۲ گرین

استعمال ومنافع :- سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو بعد از غذا دیں۔ یہ بھی ایک عمدہ ڈنر پل (حب طعام) ہے ؛

(۹۰) ٹنکچور انیوسس وامیکی ۵ منم۔ ایکسٹریکٹم ڈامیانی لیکوئڈم ½ ڈرام۔ فیرائی ہائپو فاسفاس ۲ گرین۔ گلیسرائنی ½ ڈرام۔ اکوا سنکوئی فلیوائی تا ۱ ڈرام۔

استعمال ومنافع :- ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ جلق و مردمی کی ایک (مقوی باہ) ہے ؛

ویدک مرکبات ومجربات

(۱) آنند رسائن :- کچلہ مدبرہ ۵ تولہ۔ ست سلاجیت ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد ۱۰ تولہ۔ سیاہ مرچ

تولہ زعفران کشمیری ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ایک رتی کی مقدار میں گولیاں بنائیں ؛

مدبر کچلہ :- کچلوں کو ایک برتن میں ڈال دیں اور اس پر مغز گھیکوار اتنا ڈالیں کہ کچلے ڈھک جائیں۔ اب انہیں اسی طرح پندرہ دن تک رہنے دیں۔ جب پندرہ دن کے بعد گھیکوار کا پانی کچلوں میں جذب ہوجائے تو انہیں چھیل کر پتا نکال دیں پھر اسی قدر آب ادرک میں دو ہفتہ بھگوئیں۔ بعد میں نکال کر باریک پیس لیں اور نسخہ میں شامل کریں ؛

استعمال و منافع :- ایک گولی روزانہ شیر گاؤ کے ہمراہ کھانا تقویت جگر، تولید خون اور تقویت باہ میں بے حد مفید ہے۔ کمزوری اعضاء رئیسہ، ضعف ہاضمہ، دائمی قبض، بواسیر، کمی خون، مثانہ کمزوری اور سستی، احتلام اور جریان کی دافع ہے ؛

(۹۲) کچلہ اولیہ :- کچلہ مدبر، موصلی سفید، تعلب ہر ایک ۲ تولہ، کیسر کی جڑ، فلفل دراز، ادرک (زنجبیل)، کشتہ فولاد، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق، دھنیا خشک ہر ایک ایک تولہ۔ کتیرا ۲ تولہ، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ ہر ایک تین تولہ، مغز بادام ۴ تولہ، بہمن ۳ تولہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، ورق طلاء ۲ ماشہ، مویز منقیٰ ۵ تولہ تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر دو چند شہد میں ملالیں ؛

استعمال و منافع :- ۲ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ ضعف اعصاب، نسیان اور دماغ کے لئے مفید ہے۔ دائمی نزلہ زکام کو دور کرتی اور مادہ تولید کو درست کرتی ہے ؛

(۹۳) طلائے عجیب :- کچلہ، بہادر، گھونگچی سفید، نانخواہ، عاقرقرحا، تخم کونچ، تخم دھتورہ سیاہ ہر ایک ۲۰ درم، میٹھا تیلیہ، پوست بیخ کنیر سفید، تخم ترب، پوست بیخ سنبھالو، اندر جو، خولنجان، کلونجی، خراطین خشک، مصطگی، تخم کٹالی ہر ایک ۵ درم۔

سب کو باریک پیس کر چھان لیں۔ اور ۱۰ سیر گائے کے دودھ میں رات کو تر کر کے صبح کو جوش دیں۔ جب نصف دودھ رہ جائے تو اتار کر جامن لگائیں۔ اور مکھن نکال کر گرم کر کے رکھ لیں:۔

استعمال و منافع:۔ ذرا سا روغن حشفہ و سپاری چھوڑ کر ملیں اور اوپر سے پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں جملہ خرابیوں کو دور کرتا ہے اور قوت باہ بڑھاتا ہے:۔

(۹۴) روغن لقوہ:۔ اوراق کچلہ، بیش سیاہ، عاقرقرحا، تخم دھتورہ، بزرالبنج بیخ کنیر سفید ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ مالکنگنی، کلونجی ہر ایک نصف پاؤ۔ روغن کنجد ایک سیر تمام ادویات کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں دو روز تر رکھیں۔ اس کے بعد روغن کنجد میں شامل کر کے نرم آنچ پر خوب جوش دیں۔ جب دودھ جل جائے تو اتار کر تیل صاف کر لیں

استعمال و منافع:۔ بوقت ضرورت نیم گرم مالش کرنا دافع لقوہ۔ فالج۔ رعشہ اور سن بہری ہے:۔

(۹۵) روغن سرخ:۔ کچلہ، بالچھڑ، سعد کوفی، صندل سفید، میدہ لکڑی ہر ایک ۲ تولہ مجیٹھ ۲۰ تولہ، تج، جوزبوا، وشنہ ہر ایک ۴ تولہ، ساذج ہندی، لونگ، دارچینی، زرد چوب دار بلد، عود غرقی ہر ایک ایک تولہ۔ زرکچور ۸ تولہ۔ الائچی خورد ۳ تولہ۔ زعفران ۴ تولہ [illegible] مشک خالص ہر ایک ۴ ماشہ، عرق گلاب ایک سیر، روغن کنجد دو سیر تمام ادویات کو کوٹ کر عرق گلاب میں بھگوئیں اور جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف گلاب رہ جائے۔ پھر روغن کنجد شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ جب تمام گلاب جل جائے۔ تو اتار کر تیل صاف کر لیں:۔

استعمال و منافع:۔ دوپہر کے وقت نیم گرم مالش کرنا فالج۔ لقوہ اور دیگر عصبی کمزوریوں میں بے حد مفید ہے:۔

(۹۶) روغن مفاصل:۔ کچلہ ۳۰ عدد۔ افیون ایک تولہ۔ روغن کنجد ایک سیر۔

شیر گاؤ ایک سیر۔ افیون کو دودھ میں حل کریں اور کچلہ کو ٹکڑے کرکے روغن میں ملائیں پھر دودھ اور روغن میں ملاکر خوب جوش دیں یہاں تک کہ افیون۔ کچلہ اور دودھ جل جائے اور صرف تیل رہ جائے اتار کر چھان لیں ؞

استعمال و منافع:۔ ضرورت کے وقت نیم گرم مالش کرنا جوڑوں کے درد اور سختی کو دور کرتا ہے ؞

(۹۷) ضماد امساک:۔ کچلہ۔ پوست تخم دھتورہ سیاہ۔ کنیر سفید تمام ادویہ ہموزن۔ شراب میں حل کرکے ضماد کریں ؞

استعمال و منافع: سیون و حشفہ چھوڑ کر چند بوند ضماد کرنا ممسک ہے اگر زیادہ دیر کی خواہش ہو تو پھر ضماد کو ½ گھنٹہ بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں ؞

(۹۸) روغن کچلہ:۔ کچلہ مدبرہ تولہ کو پانچ سیر گائے کے دودھ میں پوٹلی باندھ کر جوش دیں۔ جب دودھ نصف رہ جائے تو پوٹلی نکال لیں۔ اور دودھ کو جامن لگا کر صبح کو مکھن حاصل کریں۔ پھر گرم کرکے گھی جدا کرلیں ؞

استعمال و منافع:۔ ایک سے پانچ بوند تک مکھن میں کھائیں مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہے ؞

(۹۹) کچلہ پاک :۔ کچلہ مدبر ½۲ تولہ۔ گل گاؤزبان ½۱ تولہ۔ دانہ الائچی سفید زیکوپہ۔ شقاقل۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ بلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ اگر ½۱ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ کتیرا۔ کھوپرا۔ چلغوزے کی سینگ۔ ہر ایک ایک تولہ ½۱ ماشہ۔ تمام کو پیس کر سہ چند شہد میں حسب دستور معجون بنائیں ؞

استعمال و منافع:۔ ۳ سے ۹ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرنا دافع رعشہ۔ لقوہ۔ فالج اور اختلاج ہے ؞

(۱۰۰) دافع گٹھیا:۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ اسگند۔ پوست بیخ دھتورہ۔ پوست بیخ مدار

پوست بیخ سنبھالو۔ پوست بیخ سہانجنہ۔ تخم حرمل۔ گل گل۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک ایک تولہ
لہسن ۲ تولہ۔ میٹھا تیلیہ۔ سم الفار۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ
چھان کر بعدہٗ لہسن کا پانی ملا کر کوٹیں۔

استعمال و منافع:۔ دو رتی صبح۔ دو رتی شام گرم دودھ کے ساتھ جس میں گھی
ملایا گیا ہو استعمال کریں۔ دافع گنٹھیہ ہے۔

(۱۰۱) کچلہ پاک:۔ کچلہ مدبر باریک شدہ ۱۰ تولہ۔ لونگ۔ جاوتری۔ تیز پات۔ الائچی خورد۔
مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ سورنجان شیریں۔ کوٹھ۔ تج۔ بل۔ ناگ کیسر۔ پیپل۔ جائفل۔
عاقر قرحا۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ سونٹھ۔ استنوا۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ ۴ ماشہ۔
بچھناگ مدبر ۱۰ ماشہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ تانبہ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ سیسہ۔
ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چھان لیں اور سب کشتہ جات
اور کچلہ کا سفوف ملائیں پھر دو چند شکر سفید کا قوام بنا کر بدستور معجون بنا لیں۔

استعمال و منافع:۔ ۲ رتی سے ۳ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ بند کشادہ
کرے دیرینہ منی کی زیادتی اور قوت باہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ عام جسمانی حالت کو درست
کر کے از سر نو شباب پیدا کرتی ہے۔

(۱۰۲) معجون مقوی دماغ:۔ کچلہ مدبر ۱۰ تولہ کو شکر میں ڈال کر خوب پکائیں جب
سرخی رنگ ہو جائے تو شکر یعنی گھی صاف کر کے رکھیں۔ اسی طرح روغن بادام
۱۰ تولہ میں برگ بھنگ ۳ تولہ شامل کر کے نرم آنچ پر پکائیں۔ اور صندلی رنگ ہونے پر
آ جائے تو چھان لیں۔ اب مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل تازہ نرم اور
خام ہو۔ تخم خشخاش ہر ایک پانچ تولہ۔ تمام مغزیات کو شیر گاؤ ½ سیر میں پیس کر شیرہ
نکالیں۔ اس میں دارچینی ایک تولہ کا مسلم ٹکڑا اور موٹے چھوہارے ۵ عدد ڈال کر
نرم آگ پر پکائیں جب چھوہارے نرم ہو جائیں اس وقت اس کو کچلے کے گھی میں بھونیں اور

شہد خالص، شکر سفید ہر ایک ۵ تولہ کو عرق بید مشک میں قوام تیار کریں اور اس میں تمام ادویات شامل کریں۔ پھر حسب ذیل ادویات کو پیس کر شامل کریں:۔
جوز ہندی، جاوتری، دانہ الائچی خورد، صندل سفید، ابریشم مقرض، خولنجان، سورنجان، دارچینی، مصطگی رومی، ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بنولہ ۷ ماشہ، ثعلب مصری، ایک تولہ شقاقل مصری، سالم مصری، کیسر، مغز بادام ۶ ماشہ، مشک خالص ۳ ماشہ۔ مشک اور زعفران کو عرق کیوڑہ میں ملا کر اضافہ کریں۔ عرق بید مشک کی بجائے عرق گذر میں بھی شکر کا قوام تیار کیا جا سکتا ہے۔

استعمال و منافع:۔ ۶ ماشہ سے بتدریج ایک تولہ تک اس طرح پہنچائیں کہ پہلے ۷ دن میں روزانہ ۶ ماشہ، پھر ۹ ماشہ اور پھر روزانہ ایک تولہ کھائیں۔ تقویت دماغ، سرعت انزال، ضعف باہ اور ضعف دماغ کے لئے اکسیر صفت ہے۔

(۱۰۳) حب اذاراقی:۔ کچلہ مدبر ساڑھے سات تولہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، آملہ خشک ہر ایک ۲ تولہ، سونف خشک ایک تولہ، برگ سرسوں کہ ڈیڑھ تولہ، افتیمون ولائتی ساڑھے ۴ تولہ، برگ شاہترہ ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اس پانی میں گوندھیں جس میں گوگل ۲ تولے حل کیا گیا ہو اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک گولی سے کھانا شروع کریں اور بتدریج ایک ماشہ تک پہنچائیں۔ وجع المفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۱۰۴) حب ناصور:۔ کچلہ، سم الفار سفید، چوک، چوب چینی، مرچ سیاہ، پیپل سب برابر وزن لیں۔ اور ادرک کے رس میں چالیس روز تک کھرل کریں یا کم از کم گیارہ روز کھرل کریں۔ اس کے بعد دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ ناصور اور رطوبتی امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔ ہضم کو تقویت دیتا ہے اور اشتہا آور ہے۔

(۱۰۵) کچلہ مٹی :- کچلوں کو ریزہ ریزہ کرکے اس قدر پانی میں بھگوئیں کہ ان کے اوپر دو انگل پانی ہو۔ اس کے بعد جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور کچلے جل کر سیاہ ہو جائیں تو ان کو کوٹ لیں۔ اب اگر یہ باریک شدہ کچلہ ایک تولہ ہو تو اس میں افیون مرچ سیاہ اور گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ ملا کر باریک کریں اور رائی کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں ؛

استعمال و منافع :- خوراک ایک گولی سے تین گولی تک۔ تپ بلغمی میں مفید ہے زیرہ کے شیرہ کے ساتھ کھلائیں۔ کان کے درد میں ایک گولی پان کے رس میں حل کرکے کان میں ڈالیں۔ دانتوں کے درد کو دور کرنے کے لئے ایک گولی دردناک دانت کے نیچے رکھیں ؛

(۱۰۶) ستِ کچلہ مدبر :- کچلہ دس تولہ کو ایک ہفتہ تک پانی میں بھگو رکھیں روزانہ پانی تبدیل کرتے رہیں۔ اس کے بعد نکال کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو کچلوں کو دھو کر چھیلیں۔ اور قینچی سے ریزہ ریزہ کرکے روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائیں تو آگ سے علیحدہ کریں۔ اور ہموزن مغز نارجیل ملا کر باریک پیس لیں ؛

استعمال و منافع :- خوراک نصف رتی۔ وجع المفاصل مزمن کے لئے مقوی و مجرب ہے ؛

(۱۰۷) روغن کچلہ :- آدھ سیر کچلوں کو بائیس سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں اور دودھ کو کسی چمچہ وغیرہ سے برابر چلاتے رہیں۔ جب دودھ کا کھویا بن جائے تو اس کو ذرا ٹھنڈا کرکے کسی ڈنڈے سے کھوئے کو دبائیں۔ اس سے روغن نکل کر علیحدہ ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس روغن کو کڑاہی میں ڈال کر بیر بہوٹی، لونگ جاوتری ہر ایک ۲ تولہ۔ جائفل [illegible]۔ الائچی کلاں ہر ایک ۶ ماشہ۔ [illegible] زعفران ۲ ماشہ۔

کو ڈال کر جلائیں۔ اس کے بعد روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور کچلوں کو کھوئے سے نکال کر چھیلیں اور باون دستہ میں کوٹ کر اور باریک کرنے کے بعد کپڑے سے چھان لیں۔

استعمال و منافع:- ہر کچلہ ایک یا دو چاول مناسب بدرقہ سے سرد بلغمی امراض مثلاً وجع المفاصل، درد وغیرہ میں کھلائیں۔ اور روغن مذکور اس طریق سے استعمال کریں۔ کہ بکری کی سریاں حسب ضرورت گرم مصالحے کے ساتھ اس قدر پانی میں پکائیں۔ کہ بخوبی گل جائیں۔ نمک باعتدال ڈالیں اور دیگچہ کو سرپوش سے ڈھک کر گل حکمت سے مضبوط کر دیں۔ جب سریوں کا گوشت بالکل گل جائے تو مریض کو ہوا سے محفوظ کمرے میں بٹھا کر وجع المفاصل یا مفلوج مقام پر مذکورہ بالا روغن کچلہ کی مالش کریں۔ اور پھر چارپائی پر بٹھا کر لحاف اوڑھا دیں۔ پھر چارپائی کے نیچے گرما گرم دیگچہ کا منہ کھول دیں۔ تاکہ دیگچہ کے بخارات مریض کے بدن کو لگیں۔ مریض کو چارپائی سے نہ اٹھنے دیں۔ جب پسینہ آ کر خشک ہو جائے۔ تو آہستہ کپڑوں کو دور کر کے مریض کو اٹھنے کی اجازت دیں۔ انشاء اللہ وجع المفاصل سے جکڑا ہوا یا مفلوج تندرست ہو جائے گا۔

(۱۰۸) طلائے عصبی و ممسک:- بیبادہ کچلہ ایک تولہ۔ پوست بیخ آک دو تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق چوب کیوڑہ اور دھتورے کے پتے میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور بوقت ضرورت پوست خشخاش کے پانی میں گولی کو گھس کر عضو پر ضماد کریں۔ اوپر سے پان باندھیں۔

استعمال و منافع:- ایک پہر کے بعد مشغول ہوں۔ مقوی باہ و ممسک ہے۔

(۱۰۹) طلائے کچلہ:- کچلہ مغز، جمالگوٹہ، گھونگچی سفید۔ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ استخوان ابی نکو سرخ، خراطین صاف کئے ہوئے ستر عدد۔ بیر بہوٹی ایک تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر شیر کی چربی میں اس قدر کھرل کریں کہ خوب باریک ہو جائیں۔ اور گولیاں بن سکیں۔ اس

کے بعد کنارہ شیشی کے برابر گولیاں بنا کر آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں ۔

استعمال و منافع :- دو تین قطرہ روغن عضو مخصوص پر مالش کریں سیون اور حشفہ کو بچائیں اور اوپر سے برگ پان گرم کر کے باندھیں ۔ صبح کے وقت کھول کر گرم پانی سے دھوئیں ۔ جب پھنسیاں نکل آئیں ۔ تو طلاء کا استعمال موقوف کر کے صرف روغن چنبیلی لگائیں ۔ جب پھنسیاں اچھی ہو جائیں ۔ تو پھر استعمال کریں ۔ غرضیکہ اسی طرح مکرر سہ کرر استعمال کو جاری رکھیں ۔ مجلوقین کے لئے بے حد مفید ہے ۔ عضو مخصوص کے مقامی نقائص کو دور کر کے اعصاب کو قوت بخشتا ہے ۔

کشتہ جات میں کچلہ کا استعمال

(۱۰) کشتہ شنگرف :- آدھ پاؤ کچلہ کو باریک کوٹ کر ایک پاؤ شیر مدار کے ساتھ کھرل کر کے نگدی بنائیں ۔ اور اس کے درمیان ایک تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ اور سرد ہونے پر ڈلی کو نکال کر کھرل کر لیں ۔

استعمال و منافع :- خوراک نصف رتی تک ۔ مقوی باہ ۔ مقوی معدہ اور مقوی اعصاب ہے ۔

(۱۱) کشتہ ہڑتال :- ہڑتال ورقی ایک پاؤ باریک پیس کر ایک سیر شیر مدار ایک سیر شیر تھوہر ایک سیر جوشاندہ کچلہ ۔ ایک سیر آب افیون اور دو سیر بھنگرہ کے پانی میں علی الترتیب کھرل کر کے دو تین ٹکیاں بنائیں ۔ اور دھوپ میں خشک کر لیں پھر مٹی کی ایک ہانڈی لے کر اس میں ڈھاک کی راکھ ایک سیر بھر دیں ۔ اور ہانڈی کے منہ پر دوسری ہانڈی اوندھی رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر کے سکھا لیں ۔ اس کے بعد چولہے پر رکھ کر سوا پہر

تک تیز آنچ دیں۔ آگ کا نام ند رہا ہو سی کے نیچے رہے۔ سرد ہونے پر ہانڈی کو اتار کر ہڑتال کی ٹکیہ بنالیں۔ اور اس میں سے تھوڑا سا کتھ آگ پر ڈال کر دیکھیں اگر دھواں دے تو دوبارہ بدستور بارہ پہر کی آگ دیں :

استعمال و منافع :۔ خوراک ایک رتی۔ ضعف باہ اور آتشک کے واسطے ہمراہ پان۔ جریان کے واسطے مصری ایک ماشہ کے ہمراہ سرعت و امساک کے واسطے مقل کے ہمراہ استعمال کریں :

نوٹ :۔ جوشاندہ کچلہ۔ پاؤ بھر کچلوں کو دو سیر پانی میں نرم آگ پر پکائیں جب ایک سیر پانی رہے چھان کر استعمال میں لائیں

آب افیون :۔ نصف چھٹانک افیون کو آدھ سیر پانی میں حل کر کے کام میں لائیں :

(۱۴) احراق نمک :۔ کچلہ پانچ تولہ۔ بلادر (بھلاوہ) پانچ تولہ۔ نمک سیاہ تین تولہ تینوں کو ایک مٹی کے کوزہ میں بند کریں۔ اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر باہر نکالیں اور باریک پیس لیں :

استعمال و منافع :۔ بوقت ضرورت منجن کے طور پر استعمال کریں۔ یہ منجن مسوڑھوں کے درد اور ورم کے لئے مفید ہے۔ نیز دانتوں کی میلاہٹ کو دور کرتا۔ ان کو مضبوط صاف اور چمکدار بناتا ہے :

باب چہارم

کچلے کے ڈاکٹری جوہر

سٹرکنس نیسنا لاطینی زبان میں سٹرکس نیسا (جوہر کچلہ) کو کہا جاتا ہے جس کا انگریزی نام سٹرکینن ہے۔ اس کی کیمیاوی علامت $C_{21}H_{22}N_2O_2$ ہے۔

ماہیت یہ ایک الیکلائڈ (جوہر) ہے جو کس دا بیکا کے پختہ تخم یا دیگر اقسام سٹرکنوس بگنے لیشا (پپیتا) وغیرہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔

ٰ فرنگی کیمیادان نے ۱۸۱۸ء میں اس جوہر کو پپیتہ اور پھر کچلہ سے حاصل کیا لیکن اب بھی سٹرکینن (جوہر کچلہ) زیادہ تر پپیتہ ہی سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یورپ میں پپیتہ کچلہ کی نسبت زیادہ ارزاں ہے پھر یہ کہ افعال و خواص میں نہ صرف کچلہ کا بدل ہے بلکہ زیادہ زود اثر اور قوی الفعل ہے۔

یہ ایک بے رنگ و بو منشوری یا سہ گوشہ باریک باریک قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ تلخ اور جس کا ایک حصہ ۰۰،۷،۵ حصہ سرد پانی میں یا ۲۵۰۰ حصہ گرم پانی میں یا ۱۵۰ حصہ الکحل میں یا ۶ حصہ کلوروفارم میں حل پذیر ہے۔ اس کا آبی سولیوشن نہایت تلخ ہوتا ہے خالص سلفیورک ایسڈ یا نائٹرک ایسڈ اس میں ملائی جائے، تو کوئی رنگ نہیں پیدا ہوتا مگر سٹرکینن سے سالم سلفیورک ایسڈ اور پوٹاسیم بائی کرومیٹ ملائی جائے۔ تو نہایت خوشنما بنفشی رنگ پیدا ہوتا ہے۔ اور تھوڑی دیر بعد سبز پڑ جاتا ہے۔

سٹرکینن کی قلمیں سیلی سلک ایسڈ کی بڑی بڑی قلموں سے مشابہ ہوتی ہیں۔

لیکن زیادہ غور سے دیکھا جائے یا امتحان کیا جائے تو فوراً دونوں کا فرق معلوم ہو جائے گا۔ سٹرکنین کو ملک شوگر کے ہمراہ خوب رگڑ کر ڈالیوٹ گلیوکوز سے گولی بنائی جائے۔

مقدار خوراک:- ۱/۶۴ سے ۱/۱۲ گرین تک استعمال کیا جائے۔

(۳) سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈم:- یہ سٹرکنین کا ہائیڈروکلورائیڈ ہے۔ جو کچلہ اور دیگر تمام سٹرکنوس سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کی چھوٹی چھوٹی ہشت پہلو قلمیں ہوتی ہیں۔ جو ہوا میں رکھنے سے کھل جاتی ہیں۔ ان کا ذائقہ نہایت تلخ۔ یہ ایک حصہ ۳۵ حصہ پانی میں یا ایک حصہ ۸۰ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک:- ۱/۶۴ سے ۱/۱۲ گرین تک قابل استعمال ہے۔

مصدقہ (۴) سولیوشن آف ہائیڈروکلورائیڈ آف سٹرکنین:- سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۴ گرین۔ الکحل (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت۔ پہلے الکحل میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ اس کا حجم ۴ فلوئڈ اونس ہو جائے۔ پھر اس میں سٹرکنین حل کریں۔

اس کی طاقت ۱۱۰ منم میں ایک گرین سٹرکنین یا ایک فیصدی (۱۱۰ منم میں ۱ گرین) ہوتی ہے۔

مقدار خوراک:- ۲ سے ۸ منم استعمال کریں۔

(۵) انجکشیو سٹرکنین ہائپوڈرمیکا:- سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۲ گرین کو ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس میں حل کریں۔ اس کی طاقت ۱۱۰ منم میں ۱/۲ گرین۔ (۵ء۰ فیصدی)

مقدار خوراک:- ۵ء۰ منم (۳ سے ۶ ڈیسی میٹر) بذریعہ جلدی پچکاری مستعمل ہے۔

(۶) حب مین:- ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱/۴ گرین۔ ایلوائن ۱/۴ گرین۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۱/۸ گرین۔ پلوس ابی سکے کو ننی ۱/۴ گرین نعم کو ملا کر ایک گولی بنائیں۔

استعمال و منافع :- ایک گولی بعد از غذا رات میں کھائیں ، ملین اور ہاضم طعام ہے ؛

(۱۱۷) حب ہاضم :- ایکسٹریکٹم ٹیوکسس وامیکی ½ گرین ، پی لیولا ریسانی کمپارٹمیں ۳ گرین ، پی لیولا ہائیڈرارجرائی ۲ گرین ، سب کو ملاکر ایک گولی بنائیں ؛

استعمال و منافع :- سوتے وقت دو گولی کھائیں ، پھر صبح کو ایک نمکین مسہل لیں ، اس کا استعمال سوئے ہضم صفراوی میں مفید ہے ؛

(۱۱۸) رفع قبض :- ایکسٹریکٹم نیوکسس وامیکی ½ گرین ، ایکسٹریکٹم ریلیائی ۲ گرین ، ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈالنسس ایک گرین ، اولیم اینھی سیڈسس ½ منم ، تمام کو ملاکر ایک گولی بنالیں ؛

استعمال و منافع :- ایک گولی رات کو سوتے وقت کھانا قبض کو رفع کرتا ہے ؛

(۱۱۹) تقویت ہضم :- ٹنکچر انیوکسس وامیکی ۵ منم ، ایسڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ڈل ۱۰ منم ، سیروپس اُرنشیائی ایک اونس ، انفیوزم آف نشیائی تا ایک اونس ، تمام کو ملاکر ایک خوراک بنالیں ؛

استعمال و منافع :- روزانہ تین خوراک استعمال کریں ، شدید امراض کے بعد جو ضعف معدہ ہو جاتا ہے ، اس کو دور کرتا اور تقویت ہضم کے لئے مفید ہے ؛

(۱۲۰) ضعف ہضم :- سٹرکنین ½ گرین ، نیرائی اٹیڈ کٹاتی ۲ گرین ، ایلٹ آئی سدسینی روسائی ½ گرین ، ڈیکسٹریکٹم ایلوز ایک گرین ، اولیو ریزن کیپسی سائی تا ½ لوبن ، تمام کو ملاکر ایک گولی بنالیں ؛

استعمال و منافع :- ایک گولی دن میں دو مرتبہ استعمال کریں ، ضعف ہضم کے لئے بے حد مفید ہے ۔

(۱۲۱) دافع عصبی کمزوری :- سٹرکنین ½ گرین ، فاسفوراتی ½ گرین فیرائی سلف

ایسی کیٹ ایک گرین۔ پی لیوبلا کا کوسنتھائی ریٹ ہائیوسائی مانی ایک گرین تمام کو ملا کر ایک گولی تیار کریں:

استعمال ومنافع :۔ نصف گولی دن میں دو بار استعمال کرنا عصبی کمزوری کا دافع ہے۔

(۱۲۲) مقوی مکسچر :۔ ٹنکچر انیوسس ومیکی ۲ ڈرام سالیسڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ڈل ۔ ۲ ڈرام ۔ کونین ہائیڈروکلورائیڈ ائی ۱۶ گرین ۔ سپرٹس کلوروفارمائی ۲ ڈرام ۔ انفیوزم چرائی تا ۱۲ اونس ۔ سب کو ملا کر مکسچر بنائیں :

استعمال ومنافع :۔ ایک اونس ہر غذا کے ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں ملیریائی بخاروں وغیرہ کے بعد جو کمزوری پیدا ہوتی ہے اس کو دور کرتا ہے اور بہترین ٹانک ہے :

(۱۲۳) سوئے ہضم :۔ لائکور سٹرکنین ۵ منم ۔ بزمیو تھائی ایٹ امونیائی سٹرٹیس ۱۰ گرین ۔ فیرائی ایٹ کونین سٹرٹیس ۲۰ گرین ۔ ٹنکچر پیپنی ۱/۲ ڈرام ۔ الکز رسنکونی فلیورٹی تا ۱/۲ ڈرام سب کو ملا کر ایک خوراک بنائیں :

استعمال ومنافع :۔ روزانہ ایسی دو خوراک استعمال کرنا سوئے ہضم کے لئے نافع ہے :

(۱۲۴) مقوی بدن :۔ لائکور سٹرکنین ۵ منم ۔ لائکور فیرائی پرکلورائیڈائی ۱۰ منم ۔ گلیسرائن ۳۰ منم ۔ ایکوا ڈسٹلی نیٹا تا ۱/۲ اونس ۔

استعمال ومنافع :۔ روزانہ ایسی تین خوراک کا استعمال کرنا مقوی بدن ہے :

سٹرکنین کے مجربات

(۱۲۵) سٹرکنین سلفیٹس ۱ گرین ۔ الیسڈ آئی ارسینی اوسائی ۲ گرین ۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ...

۵ گرین سیکونین سلفیٹس ۔ ۱۰ گرین ۔ پی لیونی فیرائی کاربونیٹس ۔ ۱۰ گرین ۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا سائی ۲۰ گرین۔۔۔ استعمال و منافع :۔ سب کو باہم ملاکر ۲۰ گولیاں بنالیں اور ان میں سے ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں ۔ پیر تلے، سس (درد) ٹانگیں زنا لہ ، ضعف خارجہ معہ رعشہ ، میں بے حد نفع بخش ہے ؛

کچلہ کا دیسی جوہر

گزشتہ اوراق میں جوہر کچلہ کی ڈاکٹری ترکیب اور اس سے متعلق مفصل معلومات پیش کی جا چکی ہیں ۔ ذیل میں جوہر کچلہ کی دیسی ترکیب تحریر کی جا رہی ہے ۔ یہ جوہر سفید رنگ ، شفاف اور وزن میں ہلکا اور سریع التاثیر ہوتا ہے ۔

(۱۲۹) **جوہر کچلہ** :۔ کچلوں کو قلعی دار برتن میں پانی کے ساتھ اتنا جوش دیں کہ کچلے گل جائیں ۔ پھر ان کو باقی ماندہ پانی کے ساتھ پیس کر کپڑے میں چھان لیں ۔ اور چینی کے برتن میں حفاظت سے روزانہ دھوپ میں رکھیں ۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو کر جوہر کچلہ برتن پر چسپاں نظر آنے لگے ۔ اس کو کھرچ کر پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

استعمال و منافع :۔ روزانہ ½ چاول ہمراہ زردی بیضہ مرغ نیم برشت ، شہد اور روغن زرد ۔ ۱۰ دن کھائیں ۔ قوت باہ ۔ قوت دماغ اور حافظہ کے لئے بے نظیر چیز ہے ؛